نعتیہ دیوان

سامانِ بخشش

شہزادۂ اعلیٰحضرت، علامہ
مولانا مصطفےٰ رضا خان نوری علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

سامانِ بخشش

نعتیہ کلام

مفتیءاعظم ہند، شہزادہ ءاعلیٰ حضرت،

مولانا مصطفٰے رضا خاں نوری رحمۃ اللہ علیہ

www.alahazratnetwork.org

پیش کش:

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

برائے:

www.alahazratnetwork.org

نام کتاب : سامان بخشش

تصنیف : مفتیء اعظم ہند مولانا مصطفٰے رضا خان نوری رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ : راؤ فضل الٰہی رضا قادری

ٹائٹل : راؤ ریاض شاہد رضا قادری

زیر سرپرستی : راؤ سلطان مجاہد رضا قادری

ای۔میل : fikrealahazrat@yahoo.com

پیش کش:

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

E-mail: fikrealahazrat@yahoo.com

برائے:

www.alahazratnetwork.org

www.alahazratnetwork.org

ضرب ہو

(توحید باری عزاسمہ)

اللہ اللہ اللہ اللہ

قلب کو اس کی رویت کی ہے آرزو — جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر چار سو
بلکہ خود نفس میں ہے وہ سبحٰنہٗ — عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو

اللہ اللہ اللہ اللہ

عرش و فرش و زمان و جہت اے خدا — جس طرف دیکھتا ہوں ہے جلوہ ترا
ذرے ذرے کی آنکھوں میں تو ہی ضیا — قطرے قطرے کی تو ہی تو ہے آبرو

اللہ اللہ اللہ اللہ

تو کسی جا نہیں اور ہر جا ہے تو — تو منزہ مکاں سے مبرہ زسو
علم و قدرت سے ہر جا ہے تو کو بکو — تیرے جلوے ہیں ہر ہر جگہ اے عفو

www.alahazratnetwork.org

اللہ اللہ اللہ اللہ

سارے عالم کو ہے تیری ہی جستجو — جن و انس و ملک کو تری آرزو
یاد میں تیری ہر ایک ہے سو بسو — بن میں وحشی لگاتے ہیں ضربات ہو

اللہ اللہ اللہ اللہ

نغمہ سنجان گلشن میں چرچا تیرا — چہچہے ذکر حق کے ہیں صبح و مسا
اپنی اپنی چہک اپنی اپنی صدا — سب کا مطلب ہے واحد کہ واحد ہے تو

اللہ اللہ اللہ اللہ

طائران جناں میں تری گفتگو گیت گاتے ہی گاتے ہیں وہ خوش گلو
کوئی کہتا ہے حق کوئی کہتا ہے ہو اور سب کہتے ہیں لا شــــریک لــــہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

بلبل خوش نوا طوطی خوش گلو زمزمہ خواں ہیں گاتے ہیں نغمات ہو
قمری خوش لقا بولی حق ســــــــــرہ فاختہ خوش ادا نے کہا دوست تو

اللہ اللہ اللہ اللہ

صبح دم کر کے شبنم سے غسل و وضو شاہدان چمن بستہ صف روبرو
ورد کرتے ہیں تسبیح سبــــحـــانــــہ ھــو ولا غیــرہ ھــو ولا غیــرہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

www.alahazratnetwork.org

ہر نہال چمن ذکر سے ہے نہال ذکر حق ہی اسے کرتا ہے مالا مال
ذکر سے چوک کر ہوتا ہے وہ نڈھال ذکر ہی تیرا ہے اس کی وجہ نمو

اللہ اللہ اللہ اللہ

وہ بھی تسبیح سے رکھتا ہے اشغال جو نہیں رکھتا منہ اور لسان مقال
پھر بھی گویائے تسبیح ہے اس کا حال اس کی حالی زبان کہتی ہے تو ہی تو

اللہ اللہ اللہ اللہ

جو ہے غافل ترے ذکر سے ذوالجلال اس کی غفلت ہے اس پر وبال و نکال
قعر غفلت سے ہم کو خدایا نکال ہم ہوں ذاکر ترے اور مذکور تو

اللہ اللہ اللہ اللہ

ہے زبان جہاں حمد باری میں لال — دم کوئی حمد کا مارے کس کی مجال
تابا مکان ہم رکھتے ہیں قیل و قال — اس کو مقبول فرمالے رحمت سے تو

اللہ اللہ اللہ اللہ

بھر دے الفت کی مے سے ہمارا سبو — دل کی آنکھوں میں تو اور لب پر ہو تو
کیف میں وجد کرتے پھریں کو بکو — ورد گایا کریں پے بہ پے سو بسو

اللہ اللہ اللہ اللہ

عفو فرما خطائیں میری اے عفو — شوق و توفیق نیکی کا دے مجھ کو تو
جاری دل کر کہ ہر دم رہے ذکر ہو — عادت بد بدل اور کر نیک خو

اللہ اللہ اللہ اللہ

بد ہوں مولیٰ مرے مجھ کو کر دے نکو — رخت اعمال ہے چاک فرما رفو
تیری رحمت کی امید ہے اے عفو — کہ ہے ارشاد قرآن لا تقنطوا

اللہ اللہ اللہ اللہ

www.alahazratnetwork.org

داخل خلد ہم کو جو فرمائے تو — ہم ہوں اور حور و غلماں لب آبجو
اور جام طہور اور مینا سبو — دیکھیں اعدا تو رہ جائیں پی کر لہو

اللہ اللہ اللہ اللہ

ٹھنڈی ٹھنڈی نسیمیں چلیں میرے رب — فتنوں کی دھول سے پاک ہووے عرب
ایسا برسا بہا دے جو خاشاک سب — تری رحمت کے بادل گھرے چار سو

اللہ اللہ اللہ اللہ

رحم فرمایا خدایا حرم پاک ہو — تو نے تقدیس بخشی ہے جس خاک کو

دفع فرما وہاں پر ہے بیباک جو		اور گرا بجلیاں قہر کی بر عدو

اللہ اللہ اللہ اللہ

نور کی تیرے ہے اک جھلک خوبرو		دیکھے نوری تو کیوں کر نہ یاد آئے تو

ان کا سرور ہے مظہر ترا ہو بہو		مــن رانــی را الــحـق ہے حق موبمو

اللہ اللہ اللہ اللہ

خواب نوری میں آئیں جو نور خدا		بقعہ نور ہو اپنا ظلمت کدا

جگمگا اٹھے دل چہرہ ہو پر ضیا		نوریوں کی طرح شغل ہو ذکر ہو

اللہ اللہ اللہ اللہ

www.alahazratnetwork.org

اذکار توحید ذات، اسماو صفات و بعض عقائد

لا موجود الا اللہ لا مشہود الا اللہ
لا مقصود الا اللہ لا معبود الا اللہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ہے موجود حقیقی وہ ہے مشہود حقیقی وہ
ہے مقصود حقیقی وہ معبود حق و حقیقی وہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ ھو اللہ
تیرا جلوہ ہے ہر سو تو ہی تو ہے تو ہی تو

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

حق ھو حق ھو حق ھو حق رب ناس و رب فلق
غیر نہیں تیرا مطلق بھولوں گا میں یہ نہ سبق

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

انت الھادی انت الحق رنگ باطل اس سے فق
قلب مبطل سن کر شق قلب مسلم کی رونق

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ربی حسبی جل اللہ مافی قلبی الا اللہ
حق حق حق اللہ اللہ رب رب رب سبحان اللہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

لیس کمثلہ شیی　　　لیس لہ کفواً احد
اس سے بن ہے وہ نہیں بن　　　ابصر اسمع دیکھ اور سن

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

لیس الھادی الا ھو　　　کہتا ہے یہ ہر بن مو
سنتا ہوں میں از ہر سو　　　لیس سواک یا من ھو

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

بن کو بنایا ہے اس نے　　　بن کو جمایا ہے اس نے
بن کو اگایا ہے اس نے　　　باغ کھلایا ہے اس نے

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

اللہ اللہ و رب واحد　　　فرد واحد وتر و صمد

www.alahazratnetwork.org

جس کا والد ہے نہ ولد　　　ذات و صفات میں بیحد و عد

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ایک حقیقی ہے وہ احد　　　ایک نہیں وہ جو ہے عدد
پاک ہے وہ از صورت وحد　　　کیف یصور کیف یحد

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

منعم و حق و سمیع و بصیر　　　باقی باری برر و خبیر
جامع مانع منار کبیر　　　رافع نافع حی و قدیر

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

حکم و عدل و علی و عظیم　　　دیان و رحمن و رحیم

قدوس و حنان و حلیم — فتاح و منان و کریم

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

والی ولی متعالی حکیم — وہاب و رزاق و علیم

مالک یوم دین و حجیم — مالک ملک خلد و نعیم

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

وہ ہے عزیز و مجیب شکور — وہ ہے بدیع و قریب صبور

وہ ہے متین و حسیب و غفور — وہ ہے معین و رقیب ضرور

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

وہ ہے مقدم اور غفار — وہ ہے مہیمن اور جبار

وہ ہے موخر اور قہار — وہ ہے باسط اور ستار

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

نور مصور اور ظاہر — باطن اول اور آخر

واجد ماجد اور قادر — مومن متکبر قاہر

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

تواب و مغنی ہادی — مقسط محیی مصیت غنی

منتقم و قیوم و قوی — مقتدر و واسع مھی

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

مبدی جلیل و حفیظ و مجید — معطی و وکیل وسلام و معید

وہ ہے لطیف و ودود و وحید — اور شہید وحید و رشید

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

وہ ہے جواد عفو عطوف ازلی ابدی ہے معروف
یصرف منا جمیع صروف مولی الکل وھو روف

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

وہ ہے محیط انس و جاں وہ ہے محیط جسم و جاں
وہ ہے محیط کل ازماں وہ ہے محیط کون و مکاں

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

وہ ہے مقیط و معز و مذل وہ ہے حفیظ و نصیرائے دل
بادو آتش و آب و گل سب کا وہ ہی ہے فاعل

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

مادے اس نے پیدا کئے اس کے امر کن سے بنے
دور و تسلسل کے جھگڑے سب حق سے قطع ہوئے

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

قابض و باعث خالق ہے خافض و وارث رازق ہے
جو ہے اس کا عاشق ہے غیر ناطق ، ناطق ہے

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

کوئی نہ اس سے سابق ہے کوئی نہ اس سے لاحق ہے
کون ثناء کے لائق ہے ناطق غیر ناطق ہے

لآ الٰہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

سب ہیں حادث وہ ہے قدیم ۔۔۔ کوئی نہیں ہے اس کا ندیم
پیدا اس نے کئے ہیں فہیم ۔۔۔ اور اسی نے بنائے لئیم

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ایک ہی ہے وہ بے شک ایک ۔۔۔ بندہ اس کا ہر بد و نیک
کافر دل میں اس سے اٹیک ۔۔۔ اپنے دل کی یہی ہے ٹیک

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ساجھی نہ اس کا کوئی شریک ۔۔۔ وہی ملک ہے وہی ملیک
پاک مکاں سے اور نزدیک ۔۔۔ دیکھے سنے پست و باریک

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

وہ ہے منزہ شرکت سے ۔۔۔ پاک سکون و حرکت سے
کام ہیں اس کے حکمت سے ۔۔۔ کرتا ہے سب قدرت سے

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ایک وجود حقیقی تھا ۔۔۔ غیر سراسر فانی ہوا
حق بیں نظر سے جب دیکھا ۔۔۔ بر ملا کہہ اٹھے عقلاء

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

باقی وجود حقیقت تھا ۔۔۔ باقی یکسر منفی تھا
کہہ اٹھے یہ بعض عرفا ۔۔۔ مافی جبی الا اللـــــــــہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ہر ہر ذرہ ہر قطرہ ۔۔۔ شاہد ہے ہر ہر لمحہ

www.alahazratnetwork.org

اس کی قدرت و صنعت کا یکتائی و وحدت کا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

اللہ واحد و یکتا ہے ایک خدا بس تنہا ہے
کوئی نہ اس کا ہمتا ہے ایک ہی سب کی سنتا ہے

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ایک نہ ہوتا گر اللہ کیسے رہتے ارض وسما
ہوتا نہ ایک محتاج ایک کا کس لئے یہ اس سے ملتا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

سوتا پیتا کھاتا نہیں اس کا رشتہ ناتا نہیں
اس کے بیٹا اور بیٹا نہیں اس کے جورو جاتا نہیں

www.alahazratnetwork.org

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

جہل و ظلم و کذب و زنا خواری میخواری سرقہ
اس سے ممکن ؟ جس نے کہا لا ریـــــــــب اس نے کفر بکا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

روح نہیں ہے وہ نہ جسیم مقسم ہے وہ نہ قسم و قسیم
اس کے صفات و اسماء قدیم یہ ہے اپنا دین قویم

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ہے وہ زمان و جہات سے پاک وہ ہے ذمیم صفات سے پاک
وہ سارے محالات سے پاک وہ ہے سب حالات سے پاک

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

پاک ہے عیبوں سے مولیٰ　　عیب کو اس سے علاقہ کیا
عیب اس کا صالح نہ ہوا　　ہو متعلق قدرت کا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

روشن ہے یہ جیسے دن　　اس کا تلوت ناممکن
واقع کہتا ہے موہن　　اور پھر بنتا ہے مومن

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

من اصدق منہ قیلا　　من اصدق منہ حدیثا
کیسا کیسا رب نے کہا　　منکر ایک نہیں سنتا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

صدق رب جب واجب ہے　　کذب محال اے غائب
جمع دو ضد کب جائز ہے　　عقل کہاں تری غائب ہے

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

اس کا کھائے او منکر　　اور غرائے او کافر
کون ہے دیتا اور غادر　　اس کے سوا ہاں او فاجر

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

میں ہوں بندہ، وہ مولیٰ　　کون ہے اپنا اس کے سوا
میں ہوں اس کا وہ ہے میرا　　جس نے بنایا اور پالا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

چار عناصر پیدا کئے جو سب آپس میں ضد تھے
ایک گرہ میں کیسے بندھے یکجا کیسے جمع ہوئے

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

آنکھوں میں وہ ہے سر میں وہ دل میں وہ ہے جگر میں وہ
سمع وہ ہے بصر میں وہ طبع میں وہ ہے فکر میں وہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

نور میں وہ ہے نظر میں وہ شمس میں وہ ہے قمر میں وہ
ابر میں وہ ہے گہر میں وہ کوہ میں وہ ہے حجر میں وہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

پروانہ میں ہے پر میں وہ شمع میں وہ ہے شرر میں وہ
داؤ دواؤ اثر میں وہ نفع میں وہ ہے اثر میں وہ

www.alahazratnetwork.org

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

تخم میں وہ ہے شجر میں وہ شاخ میں وہ ہے ثمر میں وہ
ماہ میں وہ ہے بدر میں وہ بحر میں وہ ہے بر میں وہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

سوز میں وہ ہے ساز میں وہ ناز میں وہ انداز میں وہ
حسن بت طناز میں وہ عشق کے راز و نیاز میں وہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

تو میں وہ ہے من میں وہ جان میں وہ ہے تن میں وہ

آبادی میں ہے بن میں وہ　　سر میں وہ ہے علن میں وہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

جز میں وہ ہے گل میں وہ　　رنگ و بوئے گل میں وہ
افغان بلبل میں وہ　　نغمات قلقل میں وہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

قرب و بقا و وصل میں وہ　　بعد و فراق و فصل میں وہ
فرض میں وہ ہے نفل میں وہ　　اصل میں وہ ہے نقل میں وہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

فتح و ضم و جر میں وہ　　پیش و زیر و زبر میں وہ
این و آن و ذر میں وہ　　اس میں اس میں ہر میں وہ

www.alahazratnetwork.org

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

بلبل طوطی پروانہ　　ایک اس کا دیوانہ
قمری کس کا مستانہ　　کون چکور کا جانانہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

شمع و گل و سرو و صرات　　ہیں مرات لحاظ ذات
ورنہ ھیہات و ہیہات　　پوچھتا کوئی ان کی بات

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

خود گل کوزہ و کوزہ گر　　خود کوزہ و خود کوزہ بر
قول رومی کر باور　　ایماں ہے اے کورہ کر

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

جلوے اس کے ہیں ہر جا   ذات ہے اس کی جا سے ورا
قدرت سے وہ ان میں ہوا   ذات میں ہے وہ سب سے جدا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

نت نئے جلوے ہیں ہر آن   کل یوم ھو فی شان
خود ہی درد و خود درماں   خود ہی دست و خود داماں

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ہر دل میں ہے اس کی لگن   آنکھوں میں وہ نور افگن
کیا صحرا اور کیا گلشن   مہر وجود کی ایک کرن

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

سرو و سنبل اور سمن   شمشا دو صنوبر اور سوسن
نرگس نسریں سارا چمن   اس کی ثناء میں نغمہ زن

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

مولیٰ دل کا زنگ چھڑا   قلب نوری پائے جلا
دل کو کر دے آئینہ   جس میں چمکے یہ کلمہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

اپنے کرم سے رب کریم   ہم پہ کیا احسان عظیم
بھیجا ہم میں بفضل عمیم   بحر کرم کا در یتیم

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

اپنے مظہر اول کو اپنے حبیب اجمل کو
پہلے نبی افضل کو پچھلے مرسل اکمل کو

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

وہ جنہیں انفس فرمایا بہتر برتر اعلیٰ کیا
وہ رتبہ ان کو بخشا کوئی نہیں جو پا سکتا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ایسی فضیلتیں ان کو دیں جن کا مثل امکاں میں نہیں
روح روان خلد بریں نخل جہاں کے اصل متیں

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

نائب حضرت حق متیں شاہنشاہ چرخ و زمیں
والی تخت عرش بریں راحت جان و قلب حزیں

www.alahazratnetwork.org

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

موج اول بحر قدم موج آخر بحر کرم
سب سے اعلیٰ اور اعظم سب سے اولیٰ اور اکرم

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

جن کو بنایا اپنے لئے سب کو بنایا جن کے لئے
کب انہیں دے کے ان سے لئے پر سب چھوڑے تیرے لئے

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

نور سے اپنے پیدا کیا نور حبیب رب علا

پھر اس نور کو حصے کیا ان سے بنایا جو ہے بنا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ذات کا اپنی آئینہ بے مثل و نظیر و بے ہمتا
خلق کیا قبل از اشیا اور نبوت کر دی عطا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

جب حق کو ہوا یہ منظور عالم پر فرمائے ظہور
ہو خود معروف و مذکور جلباب خفا کر دے دور

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

قالب آدم خلق کیا روح در آئے حکم ہوا
روح در آئی جب دیکھا پتلے میں ہے نور خدا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

آدم و عالم پیدا ہوئے نور سے سارے ہویدا ہوئے
جو جو اس پر شیدا ہوئے رب کے وہی گرویدہ ہوئے

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

لوح جبین سیدنا آدم میں وہ نور خدا
جب طالع ہوا تو ان کا طالع قسمت بھی چمکا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

نور خدا کی برکت تھی رہنے کو جنت پائی
ندرت دولت علم ملی اور آدم ہوئے حق کے نبی

www.alahazratnetwork.org

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ اٰمنا برسول اللہ

حق نے علم اسما دیا جو نہ ملائک کو بخشا
وہ ملکہ فرمایا عطا ان پر ان کو غلبہ دیا

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ اٰمنا برسول اللہ

آدم کو شرف ایسا ملا آدمی اشرف خلق ہوا
ان کو خلیفہ حق نے کیا تاج کرامت سر پہ رکھا

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ اٰمنا برسول اللہ

واسطہ یہ اس نور کا تھا حضرت انساں قبلہ بنا
سارے فرشتوں نے سجدہ پیش صفی اللہ کیا

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ اٰمنا برسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

پاک گروہ مقدس کا ایک علامہ معلم تھا
قوم جن سے تھا پیدا تھم اے غرہ عبادت کا

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ اٰمنا برسول اللہ

جب سجدہ کا حکم ہوا سب نے کیا اس نے نہ کیا
اور متکبر نے یہ بکا یہ مٹی ، میں انگارا

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ اٰمنا برسول اللہ

اس کو آب و گل سوجھا منکر ہو کر شیطان بنا
جن کے سبب وہ حکم ہوا اس نے وہ نور نہیں دیکھا

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ اٰمنا برسول اللہ

یاری جو نور نہیں کرتا دیکھتے کیسے فوق سما
نام حبیب و نام خدا ساق عرش پہ لکھا ہوا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

جوش پہ آیا رحم کا دریا جب سیدنا آدم نے دیا
واسطہ اس نور خدا کا مقبول ہوئی یوں توبہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

جب حضرت کا جی نہ لگا تنہائی سے گھبرا اٹھا
دل جمعی کے لئے حوا خلق کی بے مثل و ہمتا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

حوا سے جب آدم کا عہد مہر درود ہوا
آدم سے وہ نور خدا زوجہ کو تفویض ہوا

www.alahazratnetwork.org

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

پیشانی شیث میں آیا صلبوں رحموں میں ہوتا
پیشانی نوح میں آیا پھر ایسے ہی آگے بڑھا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

حضرت نوح نجی اللہ آدم ثانی عالم کا
پار نہ گر یہ نور ہوتا ان کا سفینہ کب ترتا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ابراہیم خلیل اللہ آگ میں جن کو ڈالا گیا

ان کا حامی نور ہوا نار کا بقعہ نام بنا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

طاہر صلبوں میں ہوتا پاک ارحام میں رہتا ہوا
ہونا چاہا جلوہ نما بطن آمنہ میں آیا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

آمنہ نے یہ فرمایا حمل کی کلفت تھی نہ ذرا
جتنا قریں از وضع ہوا میں سبکی زیادہ مرحبا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ماہ اول میں آدم دوسرے میں ادریس اُکرم
تیسرے میں نوح اکرم چوتھے میں خلیل ارحم

www.alahazratnetwork.org

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

پانچویں میں اسمٰعیل چھٹویں میں کلیم جلیل
ساتویں میں داؤد جمیل ہشتم میں سلیمان جلیل

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

ماہ نہم حضرت عیسیٰ آئے مجھ کو مژدہ دیا
اس مولود مبارک کا اور روح اللہ نے بھی کہا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

سن لو جب یہ نور خدا پیدا ہوا تو تم اس کا
نام پاک احمد رکھنا صلی علیہ دائما

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

اور کسی نے یہ بھی کہا خواب میں مجھ سے آمنہ
پیٹ میں ترے امت کا سردار ہے اللہ اللہ

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

پیٹ میں تھے جب یہ سرکار اس سے پہلے کے اذکار
خشک تھے سب برگ و اشجار سوکھ گئے تھے سب اثمار

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

بے سازو برگی کے سوا کوئی پھلا اور پھولا نہ تھا
بطن میں جلوہ فرما تھا جبکہ ہوا وہ نور خدا

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

قوم مصائب کی تھی شکار اور آفتوں سے تھی دوچار
اور ظلموں کی تھی بھرمار سب کو اک کرتا ناچار

لآ الٰہ الا اللہ امنا برسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

نعت شہ والا

پڑھوں وہ مطلع نوری ثنائے مہرِ انور کا
ہو جس سے قلب روشن جیسے مطلع مہرِ محشر کا

سر عرش علا پہنچا قدم جب میرے سرور کا
زبان قدسیاں پر شور تھا اللہ اکبر کا

بنا عرشِ بریں مسند کفِ پائے منور کا
خدا ہی جانتا ہے مرتبہ سرکار کے سر کا

دو عالم صدقہ پاتے ہیں میرے سرکار کے در کا
اسی سرکار سے ملتا ہے جو کچھ ہے مقدر کا

بڑے دربار میں پہنچایا مجھ کو میری قیمت نے
میں صدقے جاؤں کیا کہنا مرے اچھے مقدر کا

ہے خشک وتر پہ قبضہ جس کا وہ شاہ جہاں یہ ہیں
یہی ہے بادشاہ بَرّ کا یہی سلطان سمندر کا

مٹے ظلمت جہاں کی نور کا تڑکا ہو عالم میں
نقابِ روئے انور اے مرے خورشید اب سر کا

ضیا بخشی تری سرکار کی عالم پہ روشن ہے
مہ و خورشید صدقہ پاتے ہیں پیارے ترے در کا

نگاہِ مہر انور سے بنایا ذروں کو کا
الٰہی نور دن دونا ہو مہرِ ذرہ پرور کا

طبق پر آسماں کے لکھتا ہے نعتِ شہِ والا
قلم اے کاش مل جاتا مجھے جبریل کے پَرّ کا

مقابل ان کے ذرہ کے ذرا سا منہ نکل آیا
بہت شہرہ سنا کرتے تھے ہم خورشید محشر کا

www.alahazratnetwork.org

جمالِ حق نما دیکھیں عیاں نورِ خدا پا میں
کلیم آئیں ہٹا دیکھیں ذرا پردہ ترے در کا

نہ سایا روح کا ہرگز نہ سایا نور کا ہرگز
تو سایہ کیسا اس جانِ جہاں کے جسم انور کا

وہ آئینہ اگر دیکھیں تو اپنے آپ کو دیکھیں
کہاں ہیں آئینہ میں اور کوئی ان کے برابر کا

محال عقل ہے تیرا مماثل اے مرے سرور
تو ہم کر نہیں سکتا ہے عاقل تیرے ہم سر کا

خدا شاہد رضا کا آپ کی طالب خدا ہوگا
تعالیٰ اللہ رتبہ میرے حامی میرے یاور کا

دبا جاتا بچھا جاتا ہوں میں آقا دہائی ہے
یہ بھاری بوجھ عصیاں کا مرے سر پر ذرا سر کا

بجھے گی شربت دیدار ہی سے تشنگی اپنی
تمہاری دید کا پیاسا ہوں یوں پیاسا ہوں کوثر کا

زباں پر جم گئے کانٹے ہے سارا حلق خشک اپنا
شہید کربلا کا صدقہ دو اک جام کوثر کا

کمی کچھ بھی خزانے میں تمہارے ہو نہیں سکتی
تمہیں حق نے عطا فرما دیا جب چشمہ کوثر کا

جو آب و تاب دندانِ منور دیکھ لوں نوریؔ
مرا بحرِ سخن سرچشمہ ہو خوش آب گوہر کا

www.alahazratnetwork.org

مخزن انور

وصف کیا لکھے کوئی اس مہبطِ انور کا
مہر و مہ میں جلوہ ہے جس چاند سے رخسار کا

عرشِ اعظم پر پھریرا ہے شہ ابرار کا
بجتا ہے کونین میں ڈنکا مرے سرکار کا

دو جہاں میں بٹتا ہے باڑا اسی سرکار کا
دونوں عالم پاتے ہیں صدقہ اسی دربار کا

جاری ہے آٹھوں پہر لنگر سخی دربار کا
فیض پر ہر دم ہے دریا احمد مختار کا

روضہ ء والائے طیبہ مخزنِ انوار ہے
کیا کہوں عالم میں تجھ سے جلوہ گاہِ یار ہے

www.alahazratnetwork.org

دل ہے کس کا جان کس کی سب کے مالک ہیں وہی
دونوں عالم پر ہے قبضہ احمد مختار کا

کیا کرے سونے کا کشتہ ،کشتہ تیر عشق کا
دید کا پیاسا کرے کیا شربت دینار کا

فق ہو چہرہ مہر دمہ کا ایسے منہ کے سامنے
جس کو قسمت سے ملے بوسہ تری پیزار کا

لات ماری تم نے دنیا پر اگر تم چاہتے
سلسلہ سونے کا ہوتا سلسلہ کہسار کا

میں تری رحمت کے قرباں اے مرے امن واماں
کوئی بھی پرساں نہیں ہے مجھ سے بدکردار کا

ہیں معاصی حد سے باہر، پھر بھی زاہد غم نہیں
رحمت عالم کی امت بندہ ہوں غفار کا

تو ہے رحمت باب رحمت تیرا دروازہ ہوا
سایہ فضل خدا سایہ تیری دیوار کا

کعبہ و اقصیٰ و عرش و خلد ہیں نوری مگر
ہے نرالا سب سے عالم جلوہ گاہِ یار کا

کھاری کنویں شریں ہوئے

کن کا حاکم کر دیا اللہ نے سرکار کو
کام شاخوں سے لیا ہے آپ نے تلوار کا

کچھ عرب پر ہی نہیں موقوف اے شاہِ جہاں
لوہا مانا ایک عالم نے تری تلوار کا

کاٹ کر یہ خود سر میں گھس کے بھیجا چاٹ لے
کاٹ ایسا ہے تمہاری کاٹھ کی تلوار کا

اس کنارے ہم کھڑے ہیں پاٹ ایسا دھار یہ
المدد اے ناخدا ہے قصہ اپنے یار کا

رب سلم کی دعا سے پار بیڑا کیجئے
راہ ہے تلوار پر نیچے ہے دریا نار کا

تو ہیں وہ شیریں دہن کھاری کنویں شیریں
ہوئے
ان کو کافی ہو گیا آب دہن اک بار کا

جس نے جو مانگا وہ پایا اور بے مانگے دیا
پاک منہ پر حرف آیا ہی نہیں انکار کا

دل میں گھر کرتا ہے اعدا کے ترا شیریں سخن
ہے میرے شیریں سخن شہرہ تری گفتار کا

ظلمت مرقد کا اندیشہ ہو کیوں نوری مجھے
قلب میں ہے جب مرے جلوہ جمالِ یار کا

www.alahazratnetwork.org

قطعہ

گلہائے ثنا سے مہکتے ہوئے ہار
سقم شرعی سے ہیں منزہ اشعار
دشمن کی نظر میں یہ نہ کھٹکیں کیونکر
ہیں پھول مگر ہیں چشم اعدا میں خار

لامکاں کس کا مرے سرکار کا

چارہ گر ہے دل تو گھائل عشق کی تلوار کا
کیا کروں میں لے کے پھاہا مرہم زنگار کا

روکش خلد بریں ہے دیکھ کوچہ یار کا
حیف بلبل اب اگر لے نام تو گلزار کا

حسن کی بے پردگی پردہ ہے آنکھوں کیلئے
خود تجلی آپ ہی پردہ ہے روئے یار کا

حسن تو بے پردہ ہے پردہ ہے اپنی آنکھ پر
دل کی آنکھوں سے نہیں ہے پردہ روئے یار کا

اک جھلک کا دیکھنا آنکھوں سے گو ممکن نہیں
پھر بھی عالم دل سے طالب ہے تیرے دیدار کا

تیرے باغ حسن کی رونق کا کیا عالم کہوں
آفتاب اک زرد پتا ہے ترے گلزار کا

کب چمکتا یہ ہلال آسماں ہر ماہ یوں
جو نہ ہوتا اس پہ پرتو ابروئے سرکار کا

جاگ اٹھی سوئی قسمت اور چمک اٹھا نصیب
جب تصور میں سمایا روئے انور یار کا

حسرت دیدار دل میں ہے اور آنکھیں بہہ چلیں
تو ہی والی ہے خدایا دیدۂ خوں بار کا

بھیک اپنے مرہم دیدار کی کر دو عطا
چاہیے کچھ منہ بھی کرنا زخم دامن دار کا

کام نشتر کا کیا ناصح نصیحت نے تیری
چیر ڈالا اور دامن زخم دامن دار کا

www.alahazratnetwork.org

یوں ہی کچھ اچھا مداوا اس کا ہو گا بخیہ گر
چاک کر ڈالوں گریبان زخم دامن دار کا

از سرِ بالین من برخیز اے ناداں طبیب
ہو چکا تجھ سے مداوا عشق کے بیمار کا

فتنے جو اٹھے مٹا ڈالے روش نے آپ کی
کیوں نہ ہو دشمن بھی قائل خوبی رفتار کا

چوکڑی بھولا براق بادپا یہ دیکھ کر
ہے قدم دوش صبا پر اس سبک رفتار کا

کوئی دم کی دیر ہے آتے ہیں دم کی دیر ہے
اب چمکتا ہے مقدر طالب دیدار کا

جب گرا میں بیخودی میں انکے قدموں پر گرا
کام تو میں نے کیا اچھا بھلے ہشیار کا

آبلہ پا چل رہا ہے بیخودی میں سر کے بل
کام دیوانہ بھی کرتا ہے کبھی ہشیار کا

آبلوں کے سب کٹورے آہ خالی ہو گئے
منہ ابھی تر بھی نہ ہونے پایا تھا ہر خار کا

آبلے کم مائیگی پر اپنی روئیں رات دن
سوکھ کر کانٹا ہوا دیکھیں بدن ہر خار کا

وا اسی برتے پہ تھا یہ تتا پانی واہ واہ
پیاس کیا بجھتی دہن بھی تر نہیں ہر خار کا

پاؤں میں چبھتے تھے پہلے اب تو دل میں چبھتے ہیں
یاد آتا ہے مجھے رہ رہ کے چبھنا خار کا

پاؤں کیا دل میں رکھ لوں پاؤں جو طیبہ کے خار
مجھ شوریدہ کو کیا کھٹکا ہو نوک خار کا

راہ پر کانٹے بچھے ہیں کانٹوں پر چلنی ہے راہ
ہر قدم ہے دل میں کھٹکا اس رہ پرخار کا

خار گل سے دہر میں کوئی چمن خالی نہیں
یہ مدینہ ہے کہ ہے گلشن گل بے خار کا

گل ہو صحرا میں تو بلبل کے لئے صحرا چمن
گل نہ ہو گلشن میں تو گلشن ہے اک بن خار کا

گل سے مطلب ہے جہاں ہو عندلیب زار کو
گل نہ ہو تو کیا کرے بلبل کہو گلزار کا

www.alahazratnetwork.org

پھر سے ہو جائے نہ عالم میں کہیں طوفان نوح
لو ابلتا ہے سمندر اپنی چشم زار کا

دھجیاں ہو جائے دامن فرد عصیاں کا مری
ہاتھ آ جائے جو گوشہ دامن دلدار کا

کوثر و تسنیم سے دل کی لگی بجھ جائے گی
میں تو پیاسا ہو کسی کے شربت دیدار کا

آئینہ خانہ میں ان کے تجھ سے صدہا مہر ہیں
مہر کس منہ سے کیا ہے جو صلہ دیدار کا

جلوہ گاہِ خاص کا عالم بتائے کوئی کیا
مہر عالم تاب ہے ذرہ حریم یار کا

ہفت کشور ہی نہیں چودہ طبق روشن کیے
عرش و کرسی لامکاں پر بھی ہے جلوہ یار کا

زرد رو کیوں ہو گیا خورشید تاباں سچ بتا
دیکھ پایا جلوہ کیا اس مطلعِ انوار کا

ہفت کشور ہی نہیں چودہ طبق زیر نگیں
عرش و کرسی لامکاں کس کا مرے سرکار کا

یہ مہ و خور یہ ستارے چرخ کے فانوس ہیں
شمع روشن میں ہے جلوہ ترے رخسار کا

مرقد نوریؔ پہ روشن ہے یہ لعل شب چراغ
یا چمکتا ہے ستارہ آپ کی پیزار کا

www.alahazratnetwork.org

تم جان مسیحا ہو

مقبول دعا کرنا منظور ثنا کرنا
مدحت کا صلہ دینا مقبول ثنا کرنا

دل ذکر شریف ان کا ہر صبح و مسا کرنا
دن رات چبا کرنا ہر آن رٹا کرنا

سینہ پہ قدم رکھنا دل شاد مرا کرنا
درد دل مضطر کی سرکار دوا کرنا

سنسار بھکاری ہے جگ داتا دیا کرنا
ہے کام تمہارا ہی سرکار عطا کرنا

کب آپ کے کوچہ میں منگتا کو صدا کرنا
خود بھیک لئے تم کو منگتا کو ندا کرنا

دن رات ہے طیبہ میں دولت کا لٹا کرنا
منگتا کی دوا کرنا منگتا کا بھلا کرنا

ہم عین جفا ہی ہیں ہم کو تو جفا کرنا
اور تم تو کرم ہم پر اے جان وفا کرنا

دن رات خطاؤں پر ہم کو ہے خطا کرنا
اور تم کو عطاؤں پر ہر دم ہے عطا کرنا

ہم اپنی خطاؤں پر نادم بھی نہیں ہوتے
اور ان کو عطاؤں پر ہر بار عطا کرنا

ہم آپ ہی اپنے پر کرتے ہیں ستم حد بھر
اور ان کو کرم ہم پر ہے حد سے سوا کرنا

ہے آٹھ پہر جاری لنگر مرے داتا کا
ہر آن ہے سرکاری باڑے کا لٹا کرنا

محروم نہیں جس سے مخلوق میں کوئی بھی
وہ فیض انہیں دینا وہ جودو سخا کرنا

ہے عام کرم ان کا اپنے ہوں کہ ہوں اعداء
آتا ہی نہیں گویا سرکار کو لا کرنا

محروم گیا کوئی مایوس پھرا کوئی
دیکھا نہ سنا ان کا انکار و ابا کرنا

مایوس گیا کوئی محروم پھرا کوئی
دنیا کے سلاطین کو کب آیا عطا کرنا

www.alahazratnetwork.org

دکھ درد کہیں کس سے یہ کام تو ہیں ان کا — فریاد سنا کرنا اور داد دیا کرنا

واللہ وہ سن لیں گے اور دل کی دوا دینگے — بے کار نہ جائے گا فریاد و بکا کرنا

اعدا کو خدا والا جب تم نے بنا ڈالا — دشوار ہے تم پر کیا مجھ بد کا بھلا کرنا

سوکھی ہے مری کھیتی پڑ جائے بھرن تیری — اے ابر کرم اتنا تو بہر خدا کرنا

جو سوختہ ہیزم کو چاہو تو ہرا کردو — مجھ سوختہ جاں کا بھی دل پیارے ہرا کرنا

طیبہ میں بلا لینا اور اپنا بنا لینا — قیدی غم فرقت کے سرکار رہا کرنا

ہم عرض کئے جائیں سرکار سنیں جائیں — کیا دور کرم سے ہے دن ایسا شہا کرنا

سنگ در سرور پر رکھا ہوا ہو یہ سر — اے کاش ہو قسمت میں اس طرح قضا کرنا

کھل جائیں چمن دل کے اور حزن مٹے دل کے — طیبہ سے صبا آ کے امداد ذرا کرنا

ہر داغ مٹا دینا اور دل کو شفا دینا — آئینہ بنا دینا ایسی تو جلا کرنا

سرور ہے وہی سرور اے سرور ہر سرور — ہے آپ کے قدموں پر سر جس کو فدا کرنا

شہرہ لب عیسیٰ کا جس بات میں ہے مولا — تم جان مسیحا ہو ٹھوکر سے ادا کرنا

تو جان مسیحا سے حالت مری جا کہنا — اتنا تو کرم مجھ پر اے باد صبا کرنا

پردہ میں جو رہتے ہو پردہ ہے چلے آؤ — آنکھوں میں بسا کرنا تم دل میں رہا کرنا

اف کیسی قیامت ہے یہ روز قیامت بھی — سورج ہے وہیں قائم بھولا ہے ڈھلا کرنا

للہ ہمیں مولیٰ دامن کے تلے لے لو — ہم کیسی بلا میں ہیں ہاں رد بلا کرنا

www.alahazratnetwork.org

یہ ظل کرامت ہے ہم سایہ رحمت ہے
یہ سایہ رافت ہے دامن ذرا وا کرنا

اے ظل خدا سایہ ہے آج کہاں پایا
ہم سائے کو آئے ہیں تم سایا ذرا کرنا

اب تشنہ ہے گو ساقی تشنہ تری رویت کا
رویت جو نہ ہو تیری تو جام کا کیا کرنا

ہوں تشنہ مگر ساقی دیدار کے شربت کا
اک جام مجھے پیارے للہ عطا کرنا

تشنہ میں نہیں اس کا تشنہ ہوں میں رویت کا
ساقی مجھے کوثر کے ساغر کو ہے کیا کرنا

ہے پیاس سے حال ابتر نکلی ہے زبان باہر
اک جام مجھے سرور کوثر کا عطا کرنا

جودل سے تجھے چاہیں جوعیب سے ترے ڈھانپیں
اے نفس! تجھے ان سے کم بخت دغا کرنا

وہ تیرا برا چاہیں ممکن ہی نہیں ان سے
اعدا کی بھلائی کی جن کو ہے دعا کرنا

دنیا بنے یا بگڑے دنیا رہے یا جائے
تو دین بنا پیارے دنیا کا ہے کیا کرنا

کھایا پیا اور پہنا اچھوں سے رہا اچھا
کچھ دین کا بھی کرلے دنیا کا ہے کیا کرنا

قسمت میں غم دنیا جنت کا قبالہ ہو
تقدیر میں لکھا ہو جنت کا مزا کرنا

دنیا میں جو روتے ہیں عقبیٰ میں وہ ہنستے ہیں
دنیا میں جو ہنستے ہیں ان کو کڑھا کرنا

موسیٰ ہوئے غش جس سے اور طور جلا جس سے
وہ جلوہ مرے دل پر اے نور خدا کرنا

برباد نہ ہو مٹی اس خاک کے پتلے کی
اللہ مجھے ان کی خاک کف پا کرنا

کیوں نقش کف پا کو دل سے نہ لگائے وہ
ہے آئینہ دل کی نوریؔ کو جلا کرنا

www.alahazratnetwork.org

کیسی پر نور ہے جنت

کون ایسا ہے جسے خیر وری نہ نے دیا
کوئی ایسا بھی ہے کیا جس کو خدا نے نہ دیا

آپ کے دین کا منکر ہے نرا، ناشکرا
کوئی کافر ہی کہے گا کہ خدا نے نہ دیا

جس کو تم نے دیا اللہ نے اس کو بخشا
جس کو تم نے نہ دیا اس کو خدا نے نہ دیا

آپ کے رب نے دیا آپ کو فضل کلی
وہ دیا تم کو جو اوروں کو خدا نے نہ دیا

وہ فضائل بخشے ہیں خدا نے جن کا
آپ کے غیر میں امکان بھی آنے نہ دیا

مثل ممکن ہی نہیں ہے ترا اے لاثانی
وہم نے بھی تو ترا مثل سمانے نہ دیا

آپ کے جوڑ کا آئے تو کہاں سے آئے
جب وجود اس کو شہ ارض و سما نے نہ دیا

آدم و نوح ، ابراہیم ، کلیم عیسی
ان کو سب کو ملا کیا رب علا نے نہ دیا

باوجود اس کے تمہیں جو ملا ان کو نہ ملا
آپ کے رتبہ کسی کو بھی خدا نے نہ دیا

سب مطالب مرے بر آئے کرم سے انکے
کوئی مطلب بھی مرے دل کا بر آنے نہ دیا

کیسی پر نور جنت کی فضں اے نوریؔ
پھر بھی طیبہ کا مزا اس کی فضا نے نہ دیا

www.alahazratnetwork.org

چمکتی سی غزل

بخت خفتہ نے مجھے روضہ پہ جانے نہ دیا
چشم و دل سینے کلیجے سے لگانے نہ دیا

آہ قسمت ! مجھے دنیا کے غموں نے نہ روکا
ہائے تقدیر کے طیبہ مجھے جانے نہ دیا

پاؤں تھک جاتے اگر پاؤں بناتا سر کو
سر کے بل جاتا مگر ضعف نے جانے نہ دیا

سر تو سر جان سے جانے کی مجھے حسرت ہے
موت نے ہائے مجھے جان سے جانے نہ دیا

حال دل کھول کر دل آہ ادا کر نہ سکا
اتنا موقع ہی مجھے میری قضا نے نہ دیا

ہائے اس دل کی لگی کو بجھاؤں کیونکر
فرط غم نے مجھے آنسو بھی گرانے نہ دیا

ہاتھ پکڑے ہوئے لے جاتے جو طیبہ مجھ کو
ساتھ اتنا بھی تو میرے رفقا نے نہ دیا

سجدہ کرتا جو مجھے اس کی اجازت ہوتی
کیا کروں اذن مجھے اس کا خدا نے نہ دیا

حسرت سجدہ یونہی کچھ تو نکلتی لیکن
سر بھی سرکار نے قدموں پہ جھکانے نہ دیا

کوچہ دل کو بسا جاتی مہک سے تیری
کام اتنا بھی مجھے باد صبا نے نہ دیا

کبھی بیمار محبت بھی ہوئے ہیں اچھے
روز افزوں ہے مرض کام دوا نے نہ دیا

www.alahazratnetwork.org

شربت دیدار نے آگ لگا دی دل میں
تپش دل کو بڑھایا ہے بجھانے نہ دیا

اب کہاں جائے گا نقشہ ترا مرے دل سے
تہ میں رکھا ہے اسے دل نے گمانے نہ دیا

دیس سے ان کے جو الفت ہے تو دل نے
میرے
اس لئے دیس کا جنگلہ بھی تو گانے نہ دیا

دیس کی دھن ہے وہی راگ الاپا اس نے
نفس نے ہائے خیال اس کا مٹانے نہ دیا

نفس بدکار نے دل پر یہ قیامت توڑی
عمل نیک کیا بھی تو چھپانے نہ دیا

نفس بدکیش ہے کس بات کا دل پہ شاکی
کیا برا دل نے کیا ظلم کمانے نہ دیا

میرے اعمال کا بدلہ تو جہنم ہی تھا
میں تو جاتا مجھے سرکار نے جانے نہ دیا

میرے اعمال سیہ نے کیا جینا دو بھر
زہر کھاتا ترے ارشاد نے کھانے نہ دیا

اور چمکتی سی غزل کوئی پڑھو اے نوریؔ
رنگ اپنا ابھی جمنے شعرا نے نہ دیا

www.alahazratnetwork.org

جان ایماں ہے محبت تیری

قفس جسم سے چھٹتے ہی یہ پراں ہو گا
مرغ جاں گنبد خضرا پہ غزل خواں ہو گا

روز و شب مرقد اقدس کا جو نگراں ہو گا
اپنی خوش بختی پہ وہ کتنا نہ نازاں ہو گا

اس کی قسمت کی قسم کھائیں فرشتے تو بجا
عید کی طرح وہ ہر آن میں شاداں ہو گا

اس کی فرحت پہ تصدق ہوں ہزاروں عیدیں
کب کسی عید میں ایسا کوئی فرحاں ہو گا

چمن طیبہ میں تو دل کی کلی کھلتی ہے
کیا مدینے سے سوا روضۂ رضواں ہو گا

وہ گلستان ہے جہاں آپ ہوں اے جانِ خباں
آپ صحرا میں اگر آئیں گلستان ہو گا

www.alahazratnetwork.org

آپ آ جائیں جو چمن سے تو چمن جانِ چمن
خاصہ اک خاک بسر دشت مغیلاں ہو گا

جان ایماں ہے محبت تیری جان جاناں
جس کے دل میں یہ نہیں خاک مسلماں ہو گا

دردِ فرقت کا مداوا نہ ہوا اور نہ ہو
کیا طبیبوں سے مرے درد کا درماں ہو گا

جس نے تبرید بتائی خفقاں ہو گا اسے
کیا ٹھنڈائی سے علاج تپ ہجراں ہو گا

کہر بائی نہ ہو کیوں رنگ مرے چہرے کا
جتنا ایقان بڑھا اتنا ہی ترساں ہو گا

نور ایمان کی جو مشعل رہے روشن پھر تو
روز و شب مرقدِ نوری میں چراغاں ہو گا

اک غزل اور چمکتی سی سنا دے نوریؔ
دل جلا پائے گا میرا ترا احساں ہو گا

www.alahazratnetwork.org

خورشید رسالت

آہ پورا مرے دل کا کبھی ارماں ہو گا
کبھی دل جلوہ گہ سرور خوباں ہو گا

میرے دل پر جو کبھی جلوۂ جاناں ہو گا
لمعہ نور مرے رخ سے نمایاں ہو گا

جلوۂ مصحف رخ دل میں جو پنہاں ہو گا
پارے پارے میں مرے قلب کے قرآں ہو گا

چوندھ جائے گی تری آنکھ بھی مہر محشر
ان کے ذرہ کو جو دیکھے گا پریشاں ہو گا

دیکھ مت دیکھ مجھے گرم نظر سے خاور
شوخیٔ چشم سے تو آپ پریشاں ہو گا

حسن وہ پایا ہے خورشید رسالت تو نے
تیرے دیدار کا طالب مہ کنعاں ہو گا

جلوۂ حسن جہاں تاب کا کیا حال کہوں
آئینہ بھی تو تمہیں دیکھ کے حیراں ہو گا

کون پوچھے گا بھلا روز جزا وہ بھی مجھے
ان کی رحمت کے سوا کوئی بھی پرساں ہوگا

چاک تقدیر کو کیا سوزن تدبیر سے
لاکھ وہ بخیہ کرے چاک گریباں ہو گا

مجھ کو دعویٰ نہیں عصمت کا مگر بے موقع
عیب جوئی نہ کرے گا جو سخنداں ہو گا

www.alahazratnetwork.org

دل دشمن کے لئے تیغ دو پیکر ہے سخن
چشم حاسد کو مرا شعر نمک داں ہو گا

عمر ساری تو کٹی لہو میں اپنی نوریؔ
کب مدینے کی طرف کوچ کا ساماں ہو گا

شانِ کرم

میرا گھر غیرت خورشید درخشاں ہو گا
خیر سے جان قمر جب کبھی مہماں ہو گا

جو تبسم سے عیاں اک در دنداں ہو گا
ذرہ ذرہ مرے گھر مہ تاباں ہو گا

کیوں مجھے خوف ہو محشر کا کہ ہاتھوں میں مرے
دامن حامی خود ، ماحیِ عصیاں ہو گا

پلہ عصیاں کا گراں بھی ہو تو کیا خوف مجھے
میرے پلے پہ تو وہ رحمت رحماں ہو گا

مجھ سے عاصی کو جو بے داغ چھڑا لائیں گی
اہم محشر میں جو دیکھے گا وہ حیراں ہو گا

کوئی منہ میرا تکے گا کہ یہ وہ عاصی ہے
جس کو ہم جانتے تھے داخل میزاں ہوگا

کوئی اس رحمت عالم پہ تصدق ہو گا
کوئی یہ شان کرم دیکھ کے قرباں ہو گا

ماجرا دیکھ کے ہو گا یہ کسی کو سکتہ
اک تعجب سے وہ انگشت بدنداں ہو گا

ان کی حیرت پہ کہوں گا کہ تعجب کیا ہے
خود خدا ہو گا جدھر سرور ذیشاں ہو گا

دم نکل جائے تمہیں دیکھ کے آسانی سے
کچھ بھی دشوار نہ ہو گا جو یہ آساں ہو گا

زخم پر زخم یہی کھائے یہی قتل بھی ہو
خون مسلم ابھی کیا اس سے بھی ارزاں ہو گا

www.alahazratnetwork.org

بھیڑیاں کا ہے یہ جنگل نہیں کوئی راعی
بھولی بھیڑوں کا شہا کون نگہباں ہو گا

ظلم پر ظلم سہے اور سزائیں بھگتے
اور اف کی تو تہِ خنجر براں ہو گا

یہی اندھیرا اگر اور بھی کچھ روز رہا
تو مسلماں کو نشاں بھی نہ نمایاں ہو گا

صبح روشن کی سیہ بختی سے اب شام ہوئی
کب قمرِ نور وہ شام غریباں ہو گا

تو اگر چاہے ملے خاک میں سلطانِ زماں
تیرا بندہ کوئی تو چاہے تو سلطاں ہو گا

شب قبر کا کیا خوف مجھے اے نوریؔ
جب مرے قلب میں ایماں کا لمعاں ہو گا

www.alahazratnetwork.org

جلوہ ماہِ عرب

ماہِ تاباں تو ہوا مہر عجم ماہِ عرب
ہیں ستارے انبیاء مہر عجم ماہ عرب

ہیں صفات حق کے نوری آئینے سارے نبی
ذاتِ حق کا آئینہ مہر عجم ماہ عرب

کب ستارا کوئی چمکا سامنے خورشید کے
ہو نبی کیسے نیا مہر عجم ماہ عرب

آپ ہی کے نور سے تابندہ ہیں شمس و قمر
دل چمک جائے مرا مہر عجم ماہِ عرب

قبر کا ہر ذرہ اک خورشید تاباں ہوا بھی
رخ سے پردہ دو ہٹا مہر عجم ماہ عرب

کوچہ پر نور کا ہر ذرہ رشک مہر ہے
واہ کیا کہنا ترا مہر عجم ماہ عرب

روسیہ ہوں منہ اجالا کر مرا جان قمر
صبح کر یا چاند نا مہر عجم ماہِ عرب

نیر چرخ رسالت میں جس گھڑی طالع ہوا
اوج پر تھا غلغلہ مہر عجم ماہِ عرب

آپ نے جب مشرق انوار سے فرمایا طلوع
دامن شب پھٹ گیا مہر عجم ماہِ عرب

ظلمت شب مٹ گئی جب آپ جلوہ گر ہوئے
رات تھی پر دن ہوا مہر عجم ماہِ عرب

تم نے مغرب سے نکل کر اک قیامت کی بپا
کافروں پر سورا مہر عجم ماہِ عرب

آفتاب ہاشمی تو غرب سے طالع ہو پھر
کر سویرا نور کا مہر عجم ماہِ عرب

حق کے پیارے نور کی آنکھوں کے تارے تمہیں
نورِ چشم انبیا مہرِ عجم ماہِ عرب

زلف والا کی صفت واللیل ہے قرآں میں
اور رخ کی والضحیٰ مہر عجم ماہِ عرب

ظلمتیں سب مٹ گئیں ناری سے نوری ہو گیا
جس کے دل میں بس گیا مہر عجم ماہِ عرب

ظلمتوں پر ظلمتیں ہیں میرے مولیٰ قبر میں
اب تو اپنا منہ دکھا مہر عجم ماہ عرب

مہر فرما مہر سے عصیاں کی ظلمت محو کر
جلوہ فرما ہو ذرا مہر عجم ماہِ عرب

www.alahazratnetwork.org

نور سے معمور ہو جائے مرا سینہ اگر　　　دل پہ رکھ دے اپنا پا مہر عجم ماہ عرب

اک اشارے سے قمر کے تم نے دو ٹکڑے کئے　　　مرحبا صد مرحبا مہر عجم ماہِ عرب

نور کی سرکار ہے تو بھیک بھی نوریؔ

قلب نوری جگمگا مہر عجم ماہِ عرب

www.alahazratnetwork.org

جلوہ ہے جلوہ آپ کا

ہے تم سے عالم پر ضیاء ماہِ عجم مہر عرب
دے دو میرے دل کو جلا ماہ عجم مہر عرب

دونوں جہاں میں آپ ہی کے نور کی ہے روشنی
دنیا و عقبیٰ میں شہا ماہِ عجم مہر عرب

کب ہوتے یہ شام و سحر کب ہوتے یہ شمس و قمر
جلوہ نہ ہوتا گر ترا ماہِ عجم مہر عرب

شام و سحر کے قلب میں شمس و قمر کی آنکھ میں
جلوہ ہے جلوہ آپ کا ماہِ عجم مہر عرب

ہے روسیہ مجھ کو کیا آقا مرے اعمال نے
کر دو اجالا منہ میرا ماہِ عجم مہر عرب

خورشید تاباں بھیک کو آیا تری سرکار سے
ہے نور سے کاسہ بھرا ماہِ عجم مہر عرب

خورشید کے سر آپ کے در کی گدائی سے رہا
سہرا شہا انوار کا ماہِ عجم مہر عرب

کاسہ لیسی سے ترے دربار کی مہتاب بھی
کیسا منور ہو گیا ماہ عجم مہر عرب

ہیں یہ زمین و آسمان منگتا اسی سرکار کے
ہے ان کی آنکھوں کی ضیاء ماہ عجم مہر عرب

یوں بھیک لیتا ہے دو وقت آسماں انوار کی
صبح و مسا ہے جبہ سا ماہ عجم مہر عرب

اس جبہ سائی کے سبب شب کو اسی سرکار نے
ماتھے میں ٹیکا دیا ماہ عجم مہر عرب

اور صبح کو سرکار سے اس کو ملا نوری صلہ
عمدہ سا جھومر پر ضیاء ماہ عجم مہر عرب

جب تم نہ تھے کچھ بھی نہ تھا جب تم ہوئے سب کچھ ہوا
ہے سب میں جلوہ آپ کا ماہ عجم مہر عرب

اک ظلمت عصیاں شہا اس پر اندھیرا قبر کا
کر دے ضیا بدر الدجیٰ ماہ عجم مہر عرب

بر تو شوداز نور رب بارانِ نوری روز و شب
ہوتا ابد یہ سلسلہ ماہ عجم مہر عرب

ہو مرشدوں پر نور جاں بارش تمہارے نور کی
اور ان سے پائے یہ گدا ماہ عجم مہر عرب

بے شک ہے عاصی کے لئے ناری صلہ لیکن شہا
نوریؔ کو دو نوری جزا ماہ عجم مہر عرب

www.alahazratnetwork.org

قطعہ

کفش پا ان کی رکھوں سر پہ تو پاؤں عزت
خاک پا ان کی ملوں منہ پہ تو پاؤں طلعت

طیبہ کی ٹھنڈی ہوا آئے تو پاؤں فرحت
قلب بے چین کو چین آئے تو جاں کو راحت

بہار گلشن

ان کو دیکھا تو گیا بھول میں غم کی صورت / یاد بھی اب تو نہیں رنج و الم کی صورت

خواب میں دیکھو اگر دافع غم کی صورت / پھر نہ واقع ہو کبھی رنج والم کی صورت

آبلے پاؤں میں پڑ جائیں جو چلتے چلتے / راہ طیبہ میں چلوں سر سے قدم کی صورت

تم اگر چاہو تو اک چین وجبیں سے اپنی / کر دو اعدا کو قلم شاخ قلم کی صورت

نام والا ترا اے کاش مثال مجنوں / ریگ پر انگلیوں سے لکھوں قلم کی صورت

تیرا دیدار کرے رحم مجسم تیرا / دیکھنی ہو جسے رحماں کے کرم کی صورت

آپ ہیں شان کرم ، کان کرم، جان کرم / آپ ہیں افضل اتم لطف اعم کی صورت

اک اشارہ ترے ابرو کاشہ ہر دوسرا / کاٹ دے دشمنوں کو تیغ دو دم کی صورت

آپ کا مثل شہا کیسے نظر میں آئے / کس نے دیکھی ہے بھلا اہل عدم کی صورت

موم ہے ان کے قدم کے لئے دل پتھر کا / سنگ نے دل میں رکھی انکے قدم کی صورت

خواب میں بھی نہ نظر آئے اگر تم چاہو / درد و غم ، رنج و الم ،ظلم وستم کی صورت

اے سحاب کرم اک بوند کرم کی پڑ جائے / صفحہ دل سے مرے محو ہو غم کی صورت

جب سے سوکھے ہیں مرے کشت امل باغ عمل / یاد آتی ہے مجھے ابر کرم کی صورت

صفحہ دل پہ مرے نام نبی کندا ہوا / نقش ہو دل پہ مرے ان کے علم کی صورت

تیری تصویر کھینچے روح منور کیوں کر / کیسے کھینچے کوئی مصباح ظلم کی صورت

آئیں جو خواب میں وہ ہو شب غم عید کا دن / جائیں تو عید کا دن ہو شب غم کی صورت

جائیں گلشن سے تو لٹ جائے بہار گلشن / دشت میں آئیں تو ہو دشت ارم کی صورت

بھیڑ کو خوف نہ ہو شیر سے جو تم چاہو / تم جو چاہے تو بنے شیر غنم کی صورت

www.alahazratnetwork.org

کوہ ہو جائیں اگر چاہو تو سونا چاندی — سنگریزے بنیں دینار و درم کی صورت

صورت پاک وہ بے مثل ہے پائی تم نے — جس کی ثانی نہ عرب اور نہ عجم کی صورت

دم نکل جائے مرا راہ میں ان کی نوریؔ

ان کے کوچہ میں رہوں نقش قدم کی صورت

www.alahazratnetwork.org

در منقبت

سیدنا علاء الملت والدین علی احمد صابر کلیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیسے کاٹوں رتیاں صابر
تارے گنت ہوں سیاں صابر

مورے کر جوا ہوک اٹھت ہے
مو کو لگا لے چھتیاں صابر

توری صورتیا پیاری پیاری
اچھی اچھی بتیاں صابر

چیری کو اپنے چرنوں لگالے
میں پروں تورے پیاں صابر

ڈولے نیا موری بھنور میں
بلما پکڑے بیاں صابر

چھتیاں لاگن کیسے کہوں میں
تم ہوں اونچے اٹریاں صابر

تورے دوارے سیس نواؤں
تیری لے لوں بلیاں صابر

سپنے ہی میں درشن دکھلاؤ
موکو مورے گسیاں صابر

تن، من، دھن سب تو پہ وارے
نوریؔ مورے سیاں صابر

www.alahazratnetwork.org

سلام

تم پر لاکھوں سلام تم پر لاکھوں سلام
سب سے اعلیٰ عزت والے غلبہ و قہر و طاقت والے
حرمت والے کرامت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
ظاہر باہر سیادت والے غالب قاہر ریاست والے
قوت والے شہادت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
نور علم و حکمت والے نافذ جاری حکومت والے
رب کی اعلیٰ خلافت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
آپ کا چاہا رب کا چاہا رب کا چاہا آپ کا چاہا
رب سے ایسی چاہت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
تم ہو شہ اورنگ خلافت تم ہو والی ملک جلالت
تم ہو تاج رفعت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
رب کے پیارے راج دلارے ہم ہیں تمہارے تم ہو ہمارے

www.alahazratnetwork.org

اے دامان رحمت والے　　تم پر لاکھوں سلام

تم پر لاکھوں سلام

دھو دیں گنہ کے دھبے کالے　　ابر کرم کے برسیں جھالے

گیسوؤں والے رحمت والے　　تم پر لاکھوں سلام

تم پر لاکھوں سلام

ڈگمگ ڈگمگ نیا ہالے　　جیرا کانپے توئی سنبھالے

آہ دہائی رحمت والے　　تم پر لاکھوں سلام

تم پر لاکھوں سلام

بگڑی ناؤ کون سنبھالے　　ہائے بھنور سے کون نکالے

ہاں ہاں زور و طاقت والے　　تم پر لاکھوں سلام

تم پر لاکھوں سلام

راجا پرجا آپ کے دوارے　　سب ہیں بیٹھے جھولی پسارے

داتا پیارے دولت والے　　تم پر لاکھوں سلام

تم پر لاکھوں سلام

کھیون ہارے کھیون ہارے　　بیاں پکڑے مورے پیارے

قوت والے ہمت والے　　تم پر لاکھوں سلام

تم پر لاکھوں سلام

اپنے پرائے آپ کے در سے　　نعمتیں پائیں جھولیاں بھر کے

اللہ اللہ سخاوت والے　　تم پر لاکھوں سلام

www.alahazratnetwork.org

تم پر لاکھوں سلام

عرش علا پر رب نے بلایا اپنا جلوہ خاص دکھایا
خلوت والے جلوت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

تخت تمہارا عرش خدا کا ملک خدا ہے ملک تمہارا
رب کی اعلیٰ خلافت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

دے دے تم کو اپنے خزانے رب عزت رب علا نے
دونوں جہاں کی نعمت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

ایسی دولت پائی پھر بھی مسکینی ہی تم نے چاہی
مسکینوں پر رحمت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

آپ سے دولت پائے دنیا آپ کریں خود فاقہ پہ فاقہ
ایسی بخشش و دولت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

نعمتیں تم اوروں کو کھلاؤ خود کھاؤ تو جو کی کھاؤ
نان جویں پہ قناعت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

www.alahazratnetwork.org

دولت دو عالم کو بانٹو　　پیٹ پر اپنے پتھر باندھو
اللہ اللہ سخاوت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

غیروں کو اپنوں سے زیادہ　　بانٹی تم نے دولت دنیا
ماشاء اللہ ہمت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

ہم ہیں جتنے خاطی مخطی　　آپ ہیں اس سے زائد معلیٰ
عفو و صفح و عنایت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

تم کو دیکھا جس کو دیکھا　　آپ کی صورت اس کا جلوہ
اچھی اچھی صورت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

کتنے پردے ہیں چہرے پر　　چہرہ پھر بھی مانند قمر
اے نورانی صورت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

صورت اقدس سے حق ظاہر　　کلمہ پڑھتے دیکھ کے کافر
اے حقانی صورت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

بو جہل لعیں کلمہ پڑھتا　　دیکھا ہی نہیں اس نے شاہا

www.alahazratnetwork.org

پردوں والی صورت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
خلق تمہارا خلق الٰہی　　فیض تمہارا لا متناہی
اے پاکیزہ سیرت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
ایسی مقدس خواب راحت　　آپ تو سوئیں جاگے قسمت
اے ربانی دعوت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
چشم سر نے حق کو دیکھا　　دل نے حق کو حق ہی جانا
اے حقانی صورت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
ما زاغ بصرک یا مولیٰ　　ما کذب قلبک حین رای
ایسی چشم بصیرت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
قول حق ہے قول تمہارا　　ان ھو الا وحی یوحیٰ
صدق و حق و امانت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
فعل تمہارا فعل خدا ہے　　اس کا گواہ اللہ رمیٰ ہے
حق سے ایسی نسبت والے　　تم پر لاکھوں سلام

www.alahazratnetwork.org

تم پر لاکھوں سلام

دین حق کے ہادی رہبر تم ہو حق کے نائب اکبر
ناسخ ادیان شریعت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

حلت وحرمت آپ کے منہ سے ایسی ہی ہے جیسے حق کے
حلت والے حرمت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

آپ کا سایہ کیسے ہوتا آپ ہیں نور حق کا سایہ
ظل رحمت طلعت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

www.alahazratnetwork.org

آپ کا دم ہے فرش کی نزہت اور قدم ہے عرش کی زینت
حسن و جمال و لطافت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

تم ہو نور چشم خلت تم ہو سرور قلب صفوت
تم ہو وجد کی فرحت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

اے شاہد حق شاہد امت کافر پر تم رب کی حجت
تم مومن کی نصرت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

سنت رب عزت تم ہو — زیب و زین جنت تم ہو
امن و امان امت والے — تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

خواب میں جلوہ اپنا دکھاؤ — نوریؔ کو تم نوری بناؤ
اے چمکیلی رنگت والے — تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

www.alahazratnetwork.org

قطعہ

منظور نظر ہے بس ثنائے سرکار
جان دو جہاں کی جو ہیں سر ہرکار
نوریؔ کافی ہے دو جہاں میں مجھ کو
مقبول اگر ہوں ان کو مرے افکار

صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ صلی اللہ

اعلیٰ سے اعلیٰ رفعت والے بالا سے بالا عظمت والے
سب سے برتر عزت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

سب سے زائد حرمت والے سب سے بڑھ کر ہمت والے
سب سے برتر قدرت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

جاہ و جلال وجاہت والے قوت و سطوت صولت والے
شان و شوکت و حشمت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

www.alahazratnetwork.org

تم ہو ماہ لاہوت خلوت تم ہو شاہ ناسوت جلوت
تم ہو جامعیت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو جو ہر فرد عزت تم ہو جسم جان وجاہت
تم ہو تاج رفعت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو آب عین رحمت تم ہو تاب ماہ وحدت
اے چمکیلی رنگت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو نہر بحر وحدت تم ہو پیارے منبع کثرت
وحدت والے کثرت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

مالک کل کے تم ہو نائب سب ہے تمہارا حاضر غائب
تم ہو شہود و غیبت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو سایہ رب عزت تم ہو مایہ خلق خلقت
دونوں جہاں کی زینت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو صاحب عز و کرامت تم ہو لعل نگیں کرامت
تم ہو نہایت رحمت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

www.alahazratnetwork.org

اوحیٰ الیک اللہ ما اوحیٰ من یعلمھا الا انت
مولیٰ سر قدرت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

چہرہ مطلع نور الٰہی سینہ مخزن راز خدائی
شرح صدر صدارت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو ہمارے ہم ہیں تمہارے رب کے پیارے راج دلارے

عزت والے عظمت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

ہم ہیں بیٹھے تمرے دوارے اپنی اپنی جھولی پسارے

داتا پیارے دولت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

ہر علت کے تم ہو دافع ہر مشکل کے تم ہو رافع

صحت والے قوت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

ہر کرتب کے تم ہو دافع ہر بیماری کے تم ہو نافع

اے سرمایہ رحمت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

www.alahazratnetwork.org

بند الم اور بندے تمہارے آؤ آؤ پیارے پیارے

رافت والے رحمت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

خاک قدم کی یاد قسم کی یہ ہے عزت آپ کے دم کی

عرش سے اعظم تربت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

سدرہ تمہارا عرش تمہارا کرسی تمہاری فرش تمہارا

مالک دوزخ و جنت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

رب نے تم کو سیر کرائی اپنی خدائی تم کو دکھائی
ایسی اچھی بصارت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

عرش خدا تک کس کی رسائی دولت رویت کس نے پائی
ایسی دولت و رفعت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

پایا تم نے رتبہ علیا قاب قوسین او ادنیٰ
حق سے ایسی قربت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

www.alahazratnetwork.org

غائب کیسے نہ ہوتا حاضر جب ہے باطن خود ہی ظاہر
علم غیب و شہادت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو شمع علم و حکمت تم ہو ضوء نور ہدایت
اے نورانی طلعت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو باغ بہار و رحمت دل ہے غنچہ راز وحدت
بھینی بھینی نکہت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

موج اول بحر رحمت جوش آخر بحر رافت
فیض وجود و سخاوت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو وجہ بعث خلقت تم ہو سر غیب و شہادت
راز وحدت و کثرت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو فتح باب نبوت تم سے ختم دور رسالت
ان کی پچھلی فضیلت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

تم ہو حق کے وہ ہے تمہارا سب ہے تمہارا جو ہے اس کا
حق سے ایسی الفت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

www.alahazratnetwork.org

سرور و آقا مالک و مولیٰ دونوں جگ کے تم ہو داتا
رحمت والے رافت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

سارے رسولوں سے تم برتر تم سارے نبیوں کے سرور
سب سے بہتر امت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

کون ہے محبوبوں میں تم سا کوئی نہیں ہے حاشا و کلا

پیاری پیاری صورت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

حقا حق نے ہے تم کو کیا بے مثل و نظیر و بے ہمتا
اچھی اچھی سیرت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

دونوں جہاں کے سرور تم ہو دین حق کے رہبر تم ہو
شمع بزم ہدایت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

عرش کی زینت تم ہی سے ہے فرش کی نزہت تم ہی سے ہے
حسن و جمال و لطافت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

www.alahazratnetwork.org

مہ کو تم نے ٹکڑے کیا ہے سورج تم نے لوٹایا ہے
زور دست قدرت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

نافع علت دافع کربت تم ہو کہف روز مصیبت
رب سے اذن شفاعت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم
صلی اللہ صلی اللہ

کوئی نہیں ہے ایسا آقا پردہ ڈھانپے جو تنکوں کا
شرم وحیا و غیرت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

للہ خبر لو نوری کی اچھی صورت ہو نوری کی

چاند سی اچھی صورت والے صلی اللہ علیک وسلم صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

www.alahazratnetwork.org

جاری رہے گا سکہ تیرا

ماہ طیبہ نیر بطحا صلی اللہ علیک وسلم
تیرے دم سے عالم چمکا صلی اللہ علیک وسلم

تو ہے مظہر رب اجمل ظل ہیں تیرے سارے مرسل
کون ہے ہم سر تیرا شاہا صلی اللہ علیک وسلم

تم ہو پیارے اصل ہماری سارا جہاں ہے فرع تمہاری
تم سب کی ماہیت گویا صلی اللہ علیک وسلم

تم ہو آقا معرفت حق کے جلوے ہو نور مطلق کے
تم ہو حجت رب اکبر صلی اللہ علیک وسلم

تو ہے نائب رب اکبر پیارے ہر دم تیرے در پر
اہل حاجت کا ہے میلہ صلی اللہ علیک وسلم

حق نے بنایا ایسا تونگرا کبر و اوسط و اصغر و سرور
تیرے در پر حاضر جملہ صلی اللہ علیک وسلم

ہر شے میں ہے تیرا جلوہ تجھ سے روشن دین و دنیا
بانٹا تو نے نور کا باڑا صلی اللہ علیک وسلم

ایماں تیری عظمت و الفت اور تصدیق و جزم نسبت
مومن وہ جس نے پایا صلی اللہ علیک وسلم

بے شبہ ہے زین طاعت حق یہ ہے کہ عین عبادت
حق کے پیارے تصور تیرا صلی اللہ علیک وسلم

تیری ضیا سے عالم چمکا سبحان اللہ ماشاء اللہ
جلوہ حق ہے جلوہ تیرا صلی اللہ علیک وسلم

نور مجسم تیرے دم سے نوری صدقے روز ہیں پاتے
مہر و ماہ و انجم آرا صلی اللہ علیک وسلم

www.alahazratnetwork.org

تو چاہے وہ جو رب چاہے، رب چاہے وہ جو تو چاہے
چاہا تیرا رب کا چاہا صلی اللہ علیک وسلم

جتنے سلاطیں پہلے آئے سکے ہو گئے ان کے کھوٹے
جاری رہے گا سکہ تیرا صلی اللہ علیک وسلم

تاج سلطاں بن کر چمکا تیرے نقش پا کا جلوہ
تو ہے نور ذات مولا صلی اللہ علیک وسلم

تیرے گھر کا بچہ بچہ سارا گھرانا سید والا
نوری مورت نور کا پتلا صلی اللہ علیک وسلم

کی ہے ابر غم نے چڑھائی ماہ طیبہ تیری دہائی
بدر دجیٰ ہو جلوہ فرما صلی اللہ علیک وسلم

غم کی گھٹا کالیکیں چھائیں رنج والم کی بلائیں چھائیں
شمس ضحیٰ ہو جلوہ فرما صلی اللہ علیک وسلم

www.alahazratnetwork.org

خار غم کیسا چبھتا ہے کیسی خلش ہے دل دکھتا ہے
پیارے، دل سے نکالو کانٹا صلی اللہ علیک وسلم

رافع تم ہو دافع تم ہو، نافع تم ہو شافع تم ہو
رنج و غم کا پھر کیا کھٹکا صلی اللہ علیک وسلم

میں ہوں بے بس تو ہی بس ہے میں ہوں بیکس تو ہی کس ہے
کس لے کمر اور بہر مدد آ صلی اللہ علیک وسلم

سر پر بادل کالے کالے دود عصیاں کے ہیں چھاپے
دم گھٹتا ہے میرے مولیٰ صلی اللہ علیک وسلم

میں ہوں تنہا بن ہے سونا، دردِ ایماں سر پر پہنچا
میری خبر لے میرے مولیٰ صلی اللہ علیک وسلم

حال ہمارا جیسے زبوں ہے اور وہ کیسا اور وہ کیوں ہے
سب ہے تم پر روشن شاہا صلی اللہ علیک وسلم

ہر ذرہ پر تیری نظر ہے ہر قطرہ کی تجھ کو خبر ہے
ہو علم لدنی کے تم دانا صلی اللہ علیک وسلم

عیب سے تم کو پاک کیا ہے غیب کا تم کو علم دیا ہے
اور خود حق بھی تم سے چھپا کیا صلی اللہ علیک وسلم

تو میرے ایماں کو جلا دے جان مسیحا دل کو جلا دے
مردہ ہے دل میرا آقا صلی اللہ علیک وسلم

حد سے بڑھ گئے عصیاں میرے تو دھو دے آب رحمت سے
بحر رحمت جوش پہ آجا صلی اللہ علیک وسلم

کیسی زبانیں سوکھ گئی ہیں پیاس سے باہر آئی ہوئی ہیں
ابر کرم دیدے اک چھینٹا صلی اللہ علیک وسلم

مہر محشر سر پر سرور پھونکے دے ہے ہم کو یکسر
مہر سے کر گیسو کا سایا صلی اللہ علیک وسلم

www.alahazratnetwork.org

منہ تک پسنہ پہونچا ڈوبا ڈوبا ڈوبا ڈوبا
دامن میں لیجئے آقا صلی اللہ علیک وسلم

آدم سے تا حضرت عیسٰی سب کی خدمت میں ہو آیا
نفسی سب نے ہی فرمایا صلی اللہ علیک وسلم

میرے آقا میرے مولا، آپ سے سن کر انی لھا
دم میں ہے دم میرے آیا صلی اللہ علیک وسلم

روشن ہو گیا اس سے سرور پیش وا اور شافع محشر
میرے مولا تم ہو تنہا صلی اللہ علیک وسلم

وقت ولادت تم نہیں بھولے وقت رحلت یاد ہی رکھے
اپنے بندے تم نے شاہا صلی اللہ علیک وسلم

آؤ آؤ میری خبر کو واروں تم پر قلب و جگر کو
میں بھی ہوں تمہارا بندہ صلی اللہ علیک وسلم

میری آنکھوں میرے سر پر میرے دل پر میرے جگر پر
پائے اقدس رکھ دو شاہا صلی اللہ علیک وسلم

تیرے نقش قدم نے سرور پتھر موم بنائے یکسر
موم بنا دل سنگیں میرا صلی اللہ علیک وسلم

آپ کا جلوہ ہر جز وکل میں آپ کے رنگ و بو ہر گل میں
آپ کی بو سے عالم مہکا صلی اللہ علیک وسلم

کون گیا عرش علا تک کس کی رسائی ذات خدا تک
تم نے پایا اعلیٰ پایا صلی اللہ علیک وسلم

تم ہو اول تم ہو آخر، تم ہو باطن تم ہو ظاہر
حق نے بخشے ہیں یہ اسما صلی اللہ علیک وسلم

بارک شرف مجد کرم نور قلبک اسری علم
رب نے تم کو کیا کیا بخشا صلی اللہ علیک وسلم

صاحب دولت تم ہی تو ہو قاسم نعمت تم ہی تو ہو
تم ہو سارے جگ کے داتا صلی اللہ علیک وسلم

انت الرافع انت النافع انت الواقع انت الشافع
اشفع عند الرب الاعلیٰ صلی اللہ علیک وسلم

انت الاول انت الاخر انت الباطن انت الظاهر
انت سمی المولیٰ تعالیٰ صلی اللہ علیک وسلم

من لی ناصر مالی و ابی غیرک مالی فانظر حالی
واسمع قالی یا مولائے صلی اللہ علیک وسلم

انت القاسم ربک معطی تم ہی نے سب کو نعمت دی
دیدو مجھ کو میرا حصہ صلی اللہ علیک وسلم

انت شفیعی انت وکیلی انت حبیبی انت طبیبی
انت کفیلی یا مولانا صلی اللہ علیک وسلم

حاضر در ہے نوری مضطر آپکا یہ موروثی ثنا گر
ابن رضا ہے خواہاں رضا کا صلی اللہ علیک وسلم

www.alahazratnetwork.org

قطعہ

بدکار ہوں مجرم ہوں سیہ کار ہوں میں
اقرار ہے اس کا کہ گنہگار ہوں میں

بایں ہمہ ناری نہیں نوریؔ ہوں حضور
مومن ہوں تو فردوس کا حقدار ہوں میں

www.alahazratnetwork.org

پیکر حسن تمام

الصلاۃ والسلام اے سرور عالی مقام
الصلاۃ والسلام اے رہبر جملہ انام
الصلاۃ والسلام اے مظہر ذات السلام
الصلاۃ والسلام اے پیکر حسن تمام

الصلاۃ والسلام الصلاۃ والسلام
اے نبیوں کے نبی اور اے رسولوں کے امام

یاحبیب اللہ انت مھبط الوحی المبین
انی مذنب سیدی انت شفیع المذنبین
یارسول اللہ انت صادق الوعد الامین
یا نبی اللہ انت رحمۃ اللعلمین

الصلاۃ والسلام الصلاۃ والسلام
اے نبیوں کے نبی اور اے رسولوں کے امام

www.alahazratnetwork.org

اے شہ عرش آستاں اے سرور کون و مکاں
اے مرے ایمان جاں اے جان ایمان زماں
اے مرے امن و اماں اے سرور ہر دو جہاں
میں ہوں عاصی سرورا اور تم شفیع عاصیاں

الصلاۃ والسلام الصلاۃ والسلام
اے نبیوں کے نبی اور اے رسولوں کے امام

اے کہ تیری ذات عالی سر ہر موجود ہے
اے وہ سرور جس پہ صدقے بود ہر نابود ہے
اے وہ جس کا در، در فیض و سخا وجود ہے
اے وہ جس کا باب دشمن پر بھی نا مسدود ہے

الصلاۃ والسلام الصلاۃ والسلام
اے نبیوں کے نبی اور اے رسولوں کے امام

اے وہ جس کا رب ہے شاہد اور وہ مشہود ہے
اے وہ جس کا رب ہے حامد اور وہ محمود ہے
اے وہ جس کا رب ہے قاصد اور وہ مقصود ہے
اے کہ جس کا جود ایسا کہ لا مقصود ہے

الصلاۃ والسلام الصلاۃ والسلام
اے نبیوں کے نبی اور اے رسولوں کے امام

قبلہ کونین ہیں سرکار امام القبلتین
آپ ہیں فتح خدا سے فاتح بدر و حنین
دور در سے جو ہوا تو پھر کہاں یہ امن و چین
ہم پہ چشم کرم ہو یا سیدی جد حسین

الصلاۃ والسلام الصلاۃ والسلام
اے نبیوں کے نبی اور اے رسولوں کے امام

اے شہنشاہ دو عالم ، شافع روز قیام
زینت گلزار طیبہ مرجع ہر خاص و عام
حاضر در آج ہیں سرکار کے رضوی غلام
ازپے احمد رضا مقبول ہو ان کا سلام

الصلاۃ والسلام الصلاۃ والسلام
اے نبیوں کے نبی اور اے رسولوں کے امام

www.alahazratnetwork.org

آئینہ حق نما

در منقبت حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

ترا جلوہ نور خدا غوث اعظم ترا چہرہ ایماں فزا غوث اعظم
مجھے بے گماں دے گما غوث اعظم نہ پاؤں میں اپنا پتا غوث اعظم
خودی کو مٹا دے خدا سے ملا دے دے ایسی فنا و بقا غوث اعظم
خودی کو گھماؤں تو میں حق کو پاؤں مجھے جام عرفاں پلا غوث اعظم
خدا ساز آئینہ حق نما ہے ترا چہرہ پر ضیا غوث اعظم
خدا تو نہیں مگر تو خدا سے جدا بھی نہیں ہے ذرا غوث اعظم
نہ تو خدا ہے نہ حق سے جدا ہے خدا کی ہے تو شان یا غوث اعظم
تو باغ علی کا ہے وہ پھول جس سے دماغ جہاں بس گیا غوث اعظم
ترا مرتبہ کیوں نہ اعلیٰ ہو مولیٰ ہے محبوب رب العلا غوث اعظم
ترا رتبہ اللہ اکبر سروں پر قدم اولیا نے لیا غوث اعظم
ترا دامن پاک تھامے جو رہزن بنے ہادی و رہنما غوث اعظم

www.alahazratnetwork.org

نہ کیوں مہرباں ہو غلاموں پہ اپنے
کرم کی ہے تو کان یا غوث اعظم

ترے صدقے جاؤں مری لاج رکھ لے
ترے ہاتھ ہے لاج یا غوث اعظم

پریشان کردے پریشانیوں کو
پریشان دل ہے مرا غوث اعظم

مری کشتی چکرا رہی ہے بھنور میں
مرے ناخدا باخدا غوث اعظم

خدارا سہارا ، سہارا خدارا
تلاطم ہے حد سے سوا غوث اعظم

ارے مورے سیاں پڑوں تورے پیاں
پکڑ موری بیاں پیا غوث اعظم

خطا کاریاں گرچہ حد سے بھی اپنی
سوا ہیں سوا ہیں سوا غوث اعظم

ہماری خطا کو تمہاری عطا سے
بھلا کوئی نسبت بھی یا غوث اعظم

تو رحم و کرم کا ہے بے پایاں دریا
یہ اک فرد عصیاں ہے کیا غوث اعظم

یہ اک فرد عصیاں ہے کیا ترے آگے
اگر لاکھوں سے ہوں سوا غوث اعظم

ترا ایک ہی قطرہ دھو دیگا سارا
ہراک صفحہ پر خطا غوث اعظم

تو بیکس کا کس اور بے بس کا بس ہے
تواں ناتواں کی یا غوث اعظم

مری جان میں جان آئے جو آئے
مرا جان عالم مرا غوث اعظم

مری جان کیا جان ایماں ہو تازہ
کہ ہے محی دین خدا غوث اعظم

مرا سر تری کفش پا پر تصدق وہ پا کے تو قابل ہے یا غوث اعظم

جھلک روئے انور کی اپنی دکھا کر

تو نوریؔ کو نوری بنا غوث اعظم

www.alahazratnetwork.org

تیرے گھر سے دنیا پلی غوث اعظم

کھلا میرے دل کی کلی غوث اعظم
مٹا قلب کی بے کلی غوث اعظم

مرے چاند میں صدقے آجا ادھر بھی
چمک اٹھے دل کی کلی غوث اعظم

ترے رب نے مالک کیا ترے جد کو
تیرے گھر سے دنیا پلی غوث اعظم

وہ ہے کون ایسا نہیں جس نے پایا
ترے در پر دنیا ڈھلی غوث اعظم

کہا جس نے یاغوث اغثنی تو دم میں
ہر آئی مصیبت ٹلی غوث اعظم

نہیں کوئی بھی ایسا فریادی آقا
خبر جس کی تم نے نہ لی غوث اعظم

مری روزی مجھ کو عطا کر دے آقا
ترے در سے دنیا نے لی غوث اعظم

نہ مانگوں میں تم سے تو پھر کس سے مانگوں
کہیں اور بھی ہے چلی غوث اعظم

صدا گر میں یہاں نہ دوں تو کہاں دوں
کوئی اور بھی ہے گلی غوث اعظم

جو قسمت ہو میری بری اچھی کردے
جو عادت ہو بد کر بھلی غوث اعظم

ترا مرتبہ اعلیٰ کیوں ہو نہ مولیٰ
تو ہے ابن مولا علی غوث اعظم

قدم گردن اولیا پر ہے تیرا
ہے تو رب کا ایسا ولی غوث اعظم

جو ڈوبی تھی کشتی وہ دم میں نکالی
تجھے ایسی قدرت ملی غوث اعظم

ہمارا بھی بیڑا لگا دو کنارے
تمہیں ناخدائی ملی غوث اعظم

www.alahazratnetwork.org

تباہی سے ناؤ ہماری بچا دو
ہوائے مخالف چلی غوث اعظم

تجھے تیرے جد سے انہیں تیرے رب سے
ہے علم خفی و جلی غوث اعظم

مرا حال تجھ پہ ہے ظاہر کہ تجھ کو
تری لوح سے جا ملی غوث اعظم

خدا ہی کے جلوے نظر آئے جب بھی
تری چشم حق ہیں کھلی غوث اعظم

فدا تم پہ ہو جائے نوریؔ مضطر
یہ ہے اس کی خواہش دلی غوث اعظم

www.alahazratnetwork.org

کروہم پہ یٰسٓ دم غوث اعظم

تجلی نور قدم غوث اعظم	ضیائے سراج الظلم غوث اعظم
ترا حل ہے تیرا حرم غوث اعظم	عرب تیرا ، تیرا عجم غوث اعظم
کرم آپ کا ہے اعم غوث اعظم	عنایت تمہاری اتم غوث اعظم
مخالف ہو ں گو سو پدم غوث اعظم	ہمیں کچھ نہیں اس کا غم غوث اعظم
چلا ایسی تیغ دو دم غوث اعظم	کہ اعدا کے سر ہوں قلم غوث اعظم
وہ اک وار کا بھی نہ ہو گا تمہارے	کہاں ہے مخالف میں دم غوث اعظم
ترے ہوتے ہم پر ستم ڈھائیں دشمن	ستم ہے ستم ہے ستم غوث اعظم
کہاں تک سنیں ہم مخالف کے طعنے	کہاں تک سہیں ہم ستم غوث اعظم
بڑھے حوصلے دشمنوں کے گھٹا دے	ذرا لے لے تیغ دو دم غوث اعظم
نہیں لاتا خاطر میں شاہوں کو شاہا	ترا بندہ بے درم غوث اعظم
کرم چاہیے تیرا ، تیرے خدا کا	کرم غوث اعظم کرم غوث اعظم
گھٹا حوصلہ غم کی کالی گھٹا کا	بڑھتی ہے گھٹا دم بدم غوث اعظم
بڑھا ناخدا سر سے پانی الم کا	خبر لے کہ ڈوبے ہیں ہم غوث اعظم
نظر آئے نہ صورت مجھ کو نہ صورت الم کی	نہ دیکھوں کبھی روئے غم غوث اعظم
کرو پانی غم کو بہا دو الم کو	گھٹائیں بڑھیں ہو کرم غوث اعظم
بڑھا ہاتھ کر دستگیری ہماری	بڑھا ابر غم دم بدم غوث اعظم
خدارا ذرا ہاتھ سینے پر رکھ دو	ابھی مٹتے ہیں غم ، الم غوث اعظم
خدا نے تمہیں ، محو و اثبات بخشا	ہو سلطان لوح و قلم غوث اعظم
ہے قسمت میری ٹیڑھی تم سیدھی کر دو	نکل جائیں سب پیچ و خم غوث اعظم
خبر لو ہماری کہ ہم ہیں تمہارے	کرو ہم پہ فضل و کرم غوث اعظم

www.alahazratnetwork.org

تم ایسے غریبوں کے فریاد رس ہو — کہ ٹھہرا تمہارا علم غوث اعظم

بعین عنایت بچشم کرامت — بدہ جرعہ نا چشم غوث اعظم

ترا ایک قطرہ عوالم نما ہے — نہیں چاہیے جام جم غوث اعظم

کچھ ایسا گما دے محبت میں اپنی — کہ خود کہہ اٹھوں میں منم غوث اعظم

جسے چاہے جو دے جسے چاہے نہ دے — ترے ہاتھ میں ہے نعم غوث اعظم

ترا حسن نمکیں بھرے زخم دل کے — بنہ مرہمے برو لم غوث اعظم

ترقی کرے روز و شب درد الفت — نہ ہو قلب کا درد کم غوث اعظم

خدا رکھے تم کو ہمارے سروں پر — ہے بس اک تمہارا ہی دم غوث اعظم

دم نزع سرہانے آ جاؤ پیارے — تمہیں دیکھ کر نکلے دم غوث اعظم

تری دید کے شوق میں جان جاناں — کھنچ آیا ہے آنکھوں میں دم غوث اعظم

یہ دل ، یہ جگر ہے ، یہ آنکھیں ، یہ سر ہے — جہاں چاہے رکھو قدم غوث اعظم

سر خود بہ شمشیر ابرو فروشم — بموگان تو سینہ ام غوث اعظم

بہ پیکان تیرت جگری فروشم — بہ تیز نگاہت دلم غوث اعظم

دماغم رسد بر سر عرش اعلیٰ — بپایت اگر سر نہم غوث اعظم

مری سر بلندی یہیں سے ہے ظاہر — کہ شد زیر پایت سرم غوث اعظم

لگا لو مرے سر کو قدموں سے اپنے — تمہیں سر حق کی قسم غوث اعظم

قدم کیوں لیا اولیاء نے سروں پر — تمہیں جان اس کے حکم غوث اعظم

کیا فیصلہ حق و باطل میں تم نے — کیا حق نے تم کو حکم غوث اعظم

تمہاری مہک سے گلی کوچے مہکے — ہے بغداد رشک ارم غوث اعظم

کرم سے کیا رہ نما رہزنوں کو — ادھر بھی نگاہ کرم غوث اعظم

مرا نفس سرکش بھی رہزن ہے میرا — یہ دیتا ہے دم ، دم بدم غوث اعظم

www.alahazratnetwork.org

دکھا دے تو انی عزوم کے جلوے　　سنا دے صدائے منم غوث اعظم
مرے دم کو اس کے دموں سے بچا دے　　کرم کر کرم کر کرم غوث اعظم
میں ہوں ناتواں سخت کمزور حد کا　　ہیں زوروں چڑھے اس کے دم غوث اعظم
نہ پلہ ہو ہلکا ہمارا نہ ہم ہوں　　نہ بگڑے ہمارا بھرم غوث اعظم
کہا ں تک ہماری خطائیں گنیں گے　　کریں عفو سب یک قلم غوث اعظم
ہماری خطاؤں سے دفتر بھرے ہیں　　کرم کر کہ ہوں کالعدم غوث اعظم

تمہارے کرم کا ہے نوریؔ بھی پیاسا
ملے یم سے اس کو بھی نم غوث اعظم

www.alahazratnetwork.org

سایہ خیر الوریٰ ملتا نہیں

دو جہاں میں کوئی تم سا دوسرا ملتا نہیں
ڈھونڈتے پھرتے ہیں مہر و مہ پتا ملتا نہیں

ہے رگ گردن سے اقرب نفس کے اندر ہے وہ
یوں گلے سے مل کے بھی ہے وہ جدا ملتا نہیں

آب بحر عشق جاناں سینہ میں ہے موجزن
کون کہتا ہے ہمیں آب بقا ملتا نہیں

آب تیغ عشق پی کر زندہ جاوید ہو
غم نہ کر جو چشمہ آب بقا ملتا نہیں

ڈوب تو بحر فنا میں پھر بقائے بقا پائے گا تو
قبل از بحر فنا بحر لقا ملتا نہیں

دنیا ہے اور اپنا مطلب بے غرض مطلب کوئی
آشنا ملتا نہیں نا آشنا ملتا نہیں

ذرہ ذرہ خاک کا چمکا ہے جس کے نور سے
بے بصیرت ہے جسے وہ مہ لقا ملتا نہیں

ذرہ ذرہ سے عیاں ہے ایسا ظاہر ہو کے بھی
قطرے قطرے میں نہاں ہے برملا ملتا نہیں

جو خدا دیتا ہے ملتا ہے اسی سرکار سے
کچھ کسی کو حق سے اس در کے سوا ملتا نہیں

کیا علاقہ دشمن محبوب کو اللہ سے
بے رضائے مصطفےٰ ہرگز خدا ملتا نہیں

www.alahazratnetwork.org

کوئی مانگے یا نہ مانگے ، ملنے کا در ہے یہی
بے عطائی مصطفائی مدعا ملتا نہیں

رہنماؤں کی سی صورت راہ ماری کام ہے
راہزن ہیں کو بکو اور رہنما ملتا نہیں

اہلے گہلے ہیں مشائخ آج کل ہر ہر گلی
بے ہمہ و باہمہ مرد خدا ملتا نہیں

ہیں صفائے ظاہری کے ساز و ساماں خوب خوب
جس کا باطن صاف ہو وہ باصفا ملتا نہیں

برزباں تسبیح و در دل گاؤ خر کا دور ہے
ایسے ملتے ہیں بہت اس سے ورا ملتا نہیں

بس یہی سرکار ہے اس سے ہمیشہ پائیں گے
دینے والے دیتے ہیں کچھ دن سدا ملتا نہیں

www.alahazratnetwork.org

دور ساحل ، موج، حائل، پار بیڑا کیسے
ناؤ ہے منجدھار میں اور ناخدا ملتا نہیں

وصل مولیٰ چاہتے ہو تو وسیلہ ڈھونڈ لو
بے وسیلہ نجدیوں ہر گز خدا ملتا نہیں

دامن محبوب چھوڑے ، مانگے خود اللہ سے
ایسے مردک کو خدا سے مدعا ملتا نہیں

ذرہ ذرہ قطرہ قطرہ سے عیاں پھر بھی نہاں
ہو کے شہ رگ سے قریں تر ہے جدا ملتا نہیں

طائر جاں کی طرح دل اڑ کے جا بیٹھا کہاں
میرے پہلو میں ابھی تھا کیا ہوا ملتا نہیں

دہر یہ الجھا ہوا ہے دہر کے پھندوں میں یوں
سارا الجھا سامنے ہے اور سرا ملتا نہیں

علم صانع ہوتا ہے مصنوع سے لیکن اسے
دیکھ کر مصنوع صانع کا پتا ملتا نہیں

نعمت کونین دیتے ہیں دو عالم کو یہی
مانگ دیکھو ان سے تم دیکھو تو کیا ملتا نہیں

سب پھر کر آئے ہیں اب شاہ والا کے حضور
جز تمہارے شافع روز جزا ملتا نہیں

درد مندی کے لئے آدم سے تا عیسیٰ گئے
دے جو اپنے درد کی حکمی دوا ملتا نہیں

جن سے امید کرم تھی دیدیا سب نے جواب
آج کے کام آنے والا خسرو ملتا نہیں

یاس کا عالم ہے سب سے آس توڑے آئے ہیں
ذات والا کے سوا اور آسرا ملتا نہیں

www.alahazratnetwork.org

جل رہے ہیں پھنک رہے ہیں عاشقان سوختہ
دھوپ ہے اور سایہ زلف رسا ملتا نہیں

وہ ہیں خورشید رسالت نور کا سایہ کہاں
اس سبب سے سایہ خیر الوریٰ ملتا نہیں

دشمن جاں سے کہیں بدتر ہے دشمن دین کا
ان کے دشمن سے کبھی ان کا گدا ملتا نہیں

قاسم نعمت سے ہم مانگیں تو نجدی یوں بکیں
کیوں نبی سے مانگے اللہ سے کیا ملتا نہیں

مصطفیٰ ماجاء الا رحمۃ للعلمین
چارہ ساز دوسرا تیرے سوا ملتا نہیں

خود خدا بے واسطہ دے یہ ہمارا منہ کہاں
واسطہ سرکار ہیں بے واسطہ ملتا نہیں

ہم تو ہم وہ انبیاء کے لئے بھی ہیں واسطہ
ان کو بھی جو ملتا ہے بے واسطہ ملتا نہیں

انبیاء بعض اولیاء فائز ہیں اس سرکار میں
پر ولی کو راستہ بے واسطہ ملتا نہیں

دونوں عالم پاتے ہیں صدقہ اسی سرکار کا
خود خدا سے پائے جو ان کے سوا ملتا نہیں

زن زمین و زور اور زر کے ہیں گاہک ہر کہیں
دل سے جو ہو طالب ذکر خدا ملتا نہیں

چارزا اک ذال کے بدلے میں لیں چوکس رہے
یہ نہ سمجھے یہ اکائی سیکڑا ملتا نہیں

www.alahazratnetwork.org

داد دنیا کیسا اف سنتے نہیں فریاد بھی
سننے والا درد کا کوئی شہا ملتا نہیں

باپ ماں، بھائی بہن، فرزند و زن، اک اک جدا
غم زدہ ہر ایک ہے اور غم زدہ ملتا نہیں

جو محبت کی چیز ہے محبوب کے قبضے کی ہے
ہاتھ میں ہو جس کے سب کچھ اس سے کیا ملتا نہیں

دل ستانی کرنے والے ہیں ہزاروں دلربا
دل نوازی کرنے والا دلربا ملتا نہیں

دل گیا اچھا ہوا اس کا نہیں غم، غم یہ ہے
لے گیا پہلو سے جو وہ دلربا ملتا نہیں

محی سنت ، حامی ملت، مجدد دین کا
پیکر رشد و ہدیٰ احمد رضا ملتا نہیں

بے نوا کو بے صدا ملتا ہے اس سرکار سے
دودھ بھی بیٹے کو ماں سے بے صدا ملتا نہیں

کس طرح ہو حاضر در نوریؔ بے پر شہا
ناکے روکے دشمنوں نے راستہ ملتا نہیں

موسم بہار آیا

یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے

یہ آج تارے زمیں کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسمان سے پیہم ہے نور کیوں نازل

یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ بدلا ہے
یہ آج کیا ہے کہ عالم کا ڈھنگ بدلا ہے

یہ آج کا ہے کی ہے شادی ہے عرش کیوں جھوما
لب زمین کو لب آسماں نے کیوں چوما

سماوا ڈوبا ہوا اور ساوا خشک ہوا
خزاں کا دور گیا موسم بہار آیا

یہ آج کیا ہے کہ بت اوندھے ہو گئے سارے
یہ آج کیوں ہیں شیاطیں بندھے ہوئے سارے

یہ انبیاء و رسل کس کے انتظار میں ہے
یہ آج لات و ہبل کس سے انکسار میں ہے

یہ آج بشری لکم کی صدا کا شور ہے کیوں
یہ مرحبا کی نداؤں میں آج زور ہے کیوں

کہا جواب میں ہاتف نے لو مبارک ہو
اٹھو خدا کے حبیب آئے مژدہ ہو تم کو

وہ آئے آنے کی جن کے خبر تھی مدت سے
دعا خلیل کی عیسیٰ کی جو بشارت تھے

بڑھو ادب سے کرو عرض السلام علیک
و اھل بیتک و الآل و الذین لدیک

www.alahazratnetwork.org

سلام تم پہ خدا کا اور اس کی رحمت ہو
تحیت اس کی ثنا اس کی اس کی نعمت ہو

درود آپ پر ہر آن بھیجے رب ودود
اور اس کی برکتوں کا روز آپ پر ہو ورود

سلام آپ پر نازل کرے صلاۃ و سلام
بلند ذکر کرے آپ کا ہمیشہ مدام

یہی ہیں جن کو ملائک سلام کرتے ہیں
انہی کی مدح و ثنا صبح و شام کرتے ہیں

www.alahazratnetwork.org

حق سے ملانے آئے ہیں

رسل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں

فلک کے حور و ملک گیت گانے آئے ہیں
کہ دو جہاں میں یہ ڈنکے بجانے آئے ہیں

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں
یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں

یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں
یہ بھولے بھٹکوں کو ہادی بنانے آئے ہیں

خدائے پاک کے جلوے دکھانے آئے ہیں
دلوں کو نور کے بقعے بنانے آئے ہیں

یہ قید و بند الم سے چھڑانے آئے ہیں
لو مژدہ ہو کہ رہائی دلانے آئے ہیں

چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کوچے بسانے آئے ہیں

نسیم فیض سے غنچے کھلانے آئے ہیں
کرم کی اپنی بہاریں دکھانے آئے ہیں

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں

یہ کفر و شرک کی نیویں ہلانے آئے ہیں
یہ شرک و کفر کی تعمیریں ڈھانے آئے ہیں

www.alahazratnetwork.org

ہزاروں سال کی روشن شدہ بجھی آتش
یہ کفر و شرک کی آتش بجھانے آئے ہیں

سحر کو نور جو چمکا تو شام تک چمکا
بتا دیا کہ جہاں جگمگانے آئے ہیں

انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں

جو گر رہے تھے انہیں نائبوں نے تھام لیا
جو گر چکے ہیں یہ ان کو اٹھانے آئے ہیں

مسیح پاک نے اجسام مردہ زندہ کئے
یہ جان جاں دل و جاں کو جلانے آئے ہیں

www.alahazratnetwork.org

بلاوا آپ کا اب تک دیا کئے نائب
اب آپ بندوں کو اپنے بلانے آئے ہیں

رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں

سنو گے لا نہ زبان کریم سے نوریؔ
یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں

گناہگاروں کی بخشش کرانے آئے ہیں

ہم اپنی حسرت دل کو مٹانے آئے ہیں
ہم اپنی دل کی لگی کو بجھانے آئے ہیں

دل حزیں کو تسلی دلانے آئے ہیں
غم فراق کو دل سے مٹانے آئے ہیں

کریم ہیں وہ نگاہ کرم سے دیکھیں گے
ہے داغ داغ دل اپنا دکھانے آئے ہیں

غم و الم یہ مٹا دیں گے شاد کر دیں گے
ہم اپنے غم کا قضیہ چکانے آئے ہیں

حضور بہر خدا داستان غم سن لیں
غم فراق کا قصہ سنانے آئے ہیں

نگاہ لطف و کرم ہو گی اور پھر ہو گی
کہ زخم دل پہ یہ مرہم لگانے آئے ہیں

فقیر آپ کے در کے ہیں ہم کہاں جائیں
تمہارے کوچہ میں دھونی زمانے آئے ہیں

مدینہ ہم سے فقیر آ کے لوٹ جائیں گے
در حضور پہ بستر جمانے آئے ہیں

خدا نے غیب دیا ہے انہیں ہے سب روشن
جو خطرے دل ہی میں چھپنے چھپانے آئے ہیں

کھلے گی میرے بھی دل کی کلی کہ جان جناں
چمن میں پھول کرم کے کھلانے آئے ہیں

www.alahazratnetwork.org

کتاب حضرت موسیٰ میں وصف ہیں انکے
کتاب عیسیٰ میں ان کے فسانے آئے ہیں

انہیں کی نعت کے نغمے زبورے سن لو
زبان قرآں پہ ان کے ترانے آئے ہیں

دبا نہیں وہ فلک سے بلند و بالا ہے
تہ زمیں جسے سرور دبانے آئے ہیں

نصیب جاگ اٹھا اس کا چین سے سویا
وہ جس کو قبر میں سرور سلانے آئے ہیں

عجب کرم ہے کہ خود مجرموں کے حامی ہیں
گناہ گاروں کی بخشش کرانے آئے ہیں

سبھی رسل نے کہا اذھبوا الیٰ غیری
انا لہا کا یہ مژدہ سنانے آئے ہیں

زبان انبیاء پہ آج نفسی نفسی ہے
مگر حضور شفاعت کی ٹھانے آئے ہیں

کسی غریب کے پلے یہ وقت وزن عمل
بھرم کرم سے یہ اس کا بنانے آئے ہیں

وہ پرچہ جس میں لکھا تھا درود اس نے کبھی
یہ اس سے نیکیاں اس کی بڑھانے آئے ہیں

خدا سے کرتے ہوئے عرض رب سلم
صراط پر یہ کسی کو چلانے آئے ہیں

زبان جو دیکھے ہے سوکھی ہوئی تو بحر کرم
کسی کو حوض پہ شربت پلانے آئے ہیں

www.alahazratnetwork.org

ہوا ہے حکم کسی کو کہ نار میں جائے
یہ سن کے دوڑ کے اس کو چھڑانے آئے ہیں

الٰہی دور ہوں نجدی حجاز سے جلدی
حجازیوں کو یہ موذی ستانے آئے ہیں

نصیب تیرا چمک اٹھا دیکھ نوریؔ
عرب کے چاند لحد کے سرہانے آئے ہیں

شراب طہور آنکھوں میں

جو خواب میں کبھی آئیں حضور آنکھوں میں
سرور دل میں ہو پیدا نور آنکھوں میں

ہٹا دیں آپ اگر رخ سے اک ذرہ پردہ
چمک نہ جائے ابھی برق طور آنکھوں میں

نظر کو حسرت پابوس ہے مرے سرور
کرم حضور کریں پر ضرور آنکھوں میں

کھلے ہیں دیدۂ عشاق قبر میں یوں ہی
ہے انتظار کسی کا ضرور آنکھوں میں

خدا ہے تو نہ خدا سے جدا ہے اے مولیٰ
ترے ظہور سے رب کا ظہور آنکھوں میں

وجود شمس کی برہاں ہے خود وجود اس کا
نہ مانے کوئی اگر ہے قصور آنکھوں میں

خدا سے تم کو جدا دیکھتے ہیں جو ظالم
ہے زیغ قلب میں ان کے فتور آنکھوں میں

نہ ایک دل کہ مہ و مہر انجم و نرگس
ہے سب کی آرزو رکھیں حضور آنکھوں میں

امنڈ کے آہ نہیں آئے اشک ہائے خوں
یہ آ رہا ہے دل ناصبور آنکھوں میں

حضور آنکھوں میں آئیں حضور دل میں سمائیں
حضور دل میں سمائیں حضور آنکھوں میں

غلاف چشم کے اٹھتے ہی آسمان گئے
نظر کے ایسے قوی ہیں طیور آنکھوں میں

www.alahazratnetwork.org

نظر نظیر نہ آیا نظر کو کوئی کہیں
جچے نہ غلماں نظر میں نہ حور آنکھوں میں

ہماری جان سے زیادہ قریب ہو ہم سے
تمہیں قریب جو ہم کو ہے دور آنکھوں سے

جہاں کی جان ہے وہ جان سے نہ کچھ منظور
عیاں ہے کف کی طرح نزدو دور آنکھوں میں

مئے محبت محبوب سے یہ ہیں سر سبز
بھری ہوئی ہے شراب طہور آنکھوں میں

ہوا ہے خاتمہ ایمان پر ترا نوریؔ
جبھی ہیں خلد کے حور و قصور آنکھوں میں

www.alahazratnetwork.org

یہ کیا سوال ہے مجھ سے کہ کس کا بندہ ہے؟

کچھ ایسا کر دے مرے کردگار آنکھوں میں
ہمیشہ نقش رہے روئے یار آنکھوں میں

نہ کیسے یہ گل و غنچے ہوں خوار آنکھوں میں
بسے ہوئے ہیں مدینے کے خار آنکھوں میں

بسا ہوا ہے کوئی گل عذار آنکھوں میں
کھلا ہے چار طرف لالہ زار آنکھوں میں

ہوا ہے جلوہ نما گل عذار آنکھوں میں
خزاں کے دور میں پھولی بہار آنکھوں میں

سرور نور ہو دل میں بہار آنکھوں میں
جو خواب میں کبھی آئے نگار آنکھوں میں

وہ نور دے مرے پروردگار آنکھوں میں
کہ جلوہ گر رہے رخ کی بہار آنکھوں میں

نظر ہو قدموں پہ ان کے نثار آنکھوں میں
بنائیں اپنا ہوں وہ رہ گزار آنکھوں میں

نہ اک نگاہ ہی صدقہ ہو دل بھی قرباں ہو
کرم کرے تو وہ ناقہ سوار آنکھوں میں

بصر کے ساتھ بصیرت بھی خوب روشن ہو
لگاؤں خاک قدم بار بار آنکھوں میں

تمہارے قدموں پہ موتی نثار ہونے کو
ہیں بے شمار مری اشکبار آنکھوں میں

نظر نہ آیا قرار دل حزیں اب تک
نگاہ رہتی ہے یوں بے قرار آنکھوں میں

www.alahazratnetwork.org

انہیں نہ دیکھا تو کس کام کی ہیں یہ آنکھیں
کہ دیکھنے کی ہے ساری بہار آنکھوں میں

نظر میں کیسے سمائیں گے پھول جنت کے
کہ بس چکے ہیں مدینے کے خار آنکھوں میں

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے
جو نقش پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں

ملے جو خاک قدم ان کی مجھ کو قسمت سے
لگاؤں سرمہ نہ پھر زینہار آنکھوں میں

مدینہ جان چمن اور خزاں سے ایمن ہے
لگائے خاک وہاں کی ہزار آنکھوں میں

کھلے ہیں دیدۂ عشاق خواب مرگ میں بھی
کہ اس نگار کا ہے انتظار آنکھوں میں

www.alahazratnetwork.org

خزاں کا دور ہوا دور وہ جہاں آئے
ہوئی ہے قدموں سے انکے بہار آنکھوں میں

یہ اشتیاق تری دید کا ہے جان جہاں
دم آگیا دم احتضار آنکھوں میں

یہ آسماں کے تارے یہ نرگس شہلا
ترا ہی جلوہ ہے ان بے شمار آنکھوں میں

یہ دم ہمارا کوئی دم کا اور مہماں ہے
کرم سے لیجئے دم بھر قرار آنکھوں میں

وہ سبز سبز نظر آ رہا ہے گنبد سبز
قرار آگیا یوں بے قرار آنکھوں میں

بہار دنیا ہے فانی نظر نہ کر اس پر
ہے کوئی دم کی یہ ساری بہار آنکھوں میں

یہ گل ، یہ غنچے ، یہ گلشن کے بیل اور بوٹے
انہیں کے دم کی ہے ساری بہار آنکھوں میں

یہ حال زار ہے فرقت میں تیرے مضطر کا
کہ اشک آتے ہیں بے اختیار آنکھوں میں

وہی مجھے نظر آئیں جدھر نگاہ کروں
انہیں کا جلوہ رہے آشکار آنکھوں میں

یہ دل تڑپ کے کہیں آنکھوں میں نہ آ جائے
کہ پھر رہا ہے کسی کا مزار آنکھوں میں

نہ ایسے پھول کھلے ہیں کبھی نہ آگے کھلیں
بہاروں میں ہے عرب کی بہار آنکھوں میں

قریب ہے رگ گردن سے ، پر جدا ہے وہ
نہ یار دل میں مکیں ہے نہ یار آنکھوں میں

یہ قرب اور یہ دوری خدا کی قدرت ہے
کہ ہو گا خلد میں دیدار یار آنکھوں میں

کرم یہ مجھ پہ کیا ہے مرے تصور نے
کہ آج کھینچ دی تصویر یار آنکھوں میں

فرشتو پوچھتے ہو مجھ سے کس کی امت ہو
لو دیکھ لو یہ ہے تصویر یار آنکھوں میں

نہ صرف آنکھیں ہی روشن ہوں دل بھی بینا ہو
اگر وہ آئیں کبھی ایک بار آنکھوں میں

ہزار آنکھیں ہیں تاروں کی اک گل مہتاب
یہ ایک پھول ہے جیسے ہزار آنکھوں میں

یوں ہی ہیں ماہ رسالت بھی سب نبیوں میں
کروڑ آنکھوں نہیں بے شمار آنکھوں میں

www.alahazratnetwork.org

یہ کیا سوال ہے مجھ سے کہ کس کا بندہ ہے
میں جس کا بندہ ہوں ہے نور بار آنکھوں میں

ہے آشکار نظر میں جہاں کی نیرنگی
جما ہے نقشہ لیل و نہار آنکھوں میں

جما ہوا ہے تصور میں روضہ والا
بسے ہوئے ہیں وہ لیل و نہار آنکھوں میں

نہار چہرۂ والا تو گیسو ہیں والّیل
بہم ہوئے ہیں یہ لیل و نہار آنکھوں میں

پیا ہے جام محبت جو آپ نے نوریؔ
ہمیشہ اس کا رہے گا خمار آنکھوں میں

www.alahazratnetwork.org

مجھے اپنی رحمت سے تو اپنا کر لے

حبیب خدا کا نظارہ کروں میں — دل و جان ان پر نثاراں کروں میں
تری کفش پا یوں سنوارا کروں میں — کہ پلکوں سے اس کو بہارا کروں میں
تری رحمتیں عام ہیں پھر بھی پیارے — یہ صدمات فرقت سہارا کروں میں
مجھے اپنی رحمت سے تو اپنا کر لے — سوا تیرے سب سے کنارہ کروں میں
میں کیوں غیر کی ٹھوکریں کھانے جاؤں — ترے در سے اپنا گزارا کروں میں
سلاسل مصائب کے ابرو سے کاٹو — کہاں تک مصائب گوارا کروں میں
خدارا اب آؤں کہ دم ہے لبوں پر — دم واپسیں تو نظارہ کروں میں
ترے نام پر سر کو قربان کر کے — ترے سر سے صدقے اتارا کروں میں
یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں — ترے نام پر سب کو وارا کروں میں
مجھے ہاتھ آئے اگر تاج شاہی — تری کفش پا پر نثارا کروں میں
ترا ذکر لب پر خدا دل کے اندر — یونہی زندگانی گزارا کروں میں
دم واپسیں تک ترے گیت گاؤں — محمد محمد پکارا کروں میں
ترے در کے ہوتے کہاں جاؤں پیارے — کہاں اپنا دامن پسارا کروں میں
مرا دین و ایماں فرشتے جو پوچھیں — تمہاری ہی جانب اشارہ کروں میں
خدا ایسی قوت دے میرے قلم میں — کہ بد مذہبوں کو سدھارا کروں میں
جو ہو قلب سونا تو یہ ہے سہاگا — تری یاد سے دل نکھارا کروں میں

www.alahazratnetwork.org

خدا ایک پر ہو تو اک پر محمد　　اگر قلب اپنا دو پارا کروں میں
خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوریؔ　　مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں
صبا ہی سے نوریؔ سلام اپنا کہدے　　سوا اس کے کیا اور چارا کروں میں

www.alahazratnetwork.org

مجھے طیبہ بلالو

شاہ والا مجھے طیبہ بلالو طیبہ بلا لو مجھے طیبہ بلالو
ڈیوڑھی کا اپنی کتا بنا لو
قدموں سے اپنے مجھ کو لگا لو
صدقے میں صدقے میں صدقے بلا لو فرقت کے مارے کو پیارے جلا لو
پیارے جلا لو مجھے پیارے جلا لو
مولا جلا لو مجھے آقا جلا لو
دنیا کے جھگڑوں سے یکسر چھڑا کر غیروں کیا الفت سے دل سے مٹا کر
شاہ والا مجھے اپنا بنا لو
اپنا بنا لو مجھے اپنا بنا لو
نیکوں کے صدقے میں ہم سے بدوں کو زار و نزار و مصیبت زدوں کو
مولا نبھا لو مرے مولیٰ نبھا لو
ہاں ہاں نبھا لو، مرے مولیٰ نبھا لو
ہوتے ہو تم کیوں مایوس و مضطر کس واسطے ہو حیران ششدر
دکھ درد والو سنو دکھ درد والو
طیبہ سے ہر ایک اپنی دوا لو
دارالشفائے طیبہ میں آؤ جو مانگو فوراً منہ مانگی پاؤں
اندو و غم سب اپنے مٹا لو
رنج و الم سب دل سے نکالو
آنکھوں میں آؤ دل میں سماؤ پردہ اٹھاؤ جلوہ دکھاؤ
حسرت زدہ کی پیارے دعا لو

www.alahazratnetwork.org

حسرت نکالو میری حسرت نکالو

قربان جاؤں، قربان جاؤں سر صدقے کرکے صدقے اتاروں

قدموں میں اپنے مولا بلا لو

مولیٰ بلا لو مجھے آقا بلا لو

باد مخالف تیز آ رہی ہے کشتی ہماری چکرا رہی ہے

منجدھار میں ہوں مولیٰ بچا لو

پیارے بچا لو مجھے شاہا بچا لو

ڈولت ہے نیا موری بھنور میں مولیٰ تراؤ اپنے نجر میں

موری کھیریا مورے پیا لو

موکو بچا لو پیا موکو بچا لو

تائب ہوں نجدی آئب ہوں نجدی اور یہ نہ ہو تو خائب ہوں نجدی

غائب ہوں نجدی مولیٰ نکالو

جلدی نکالو انہیں جلدی نکالو

یہ نوریؔ مضطر تیرا ثنا گر اور اس کا گھر بھر ہو حاضر در

اپنے گداگر کو در پر بلا لو

امن و اماں سے ہمیں سرور بلا لو

بہارِ جاوداں تم ہو

بہار جانفزا تم ہو ، نسیم داستاں تم ہو
بہار باغ رضواں تم سے ہے زیب جناں تم ہو

حبیب رب رحمٰن تم مکین لامکاں تم ہو
سر ہر دو جہاں تم ہو شہ شاہنشاں تم ہو

حقیقت آپ کی مستور ہے یوں تو نہاں تم ہو
نمایاں ذرے ذرے سے ہیں جلوے یوں عیاں تم ہو

حقیقت سے تمہاری جز خدا اور کون واقف ہے
کہے تو کیا کہے کوئی چنیں تم ہو چناں تم ہو

خدا کی سلطنت کا دو جہاں میں کون دولہا ہے
تم ہی تم ہو تم ہی تم ہو یہاں تم ہو وہاں تم ہو

تمہارا نور ہی ساری ہے ان ساری بہاروں میں
بہاروں میں نہاں تم ہو بہاروں سے عیاں تم ہو

www.alahazratnetwork.org

زمین و آسماں کی سب بہاریں آپ کا صدقہ
بہار بے خزاں تم ہو بہار جاوداں تم ہو

تمہارے حسن و رنگ و بو کی گل بوٹے حکایت ہیں
بہار گلستاں تم ہو بہار بوستاں تم ہو

تمہاری تابش رخ ہی سے روشن ذرہ ذرہ ہے
مہ و خورشید و انجم برق میں جلوہ کناں تم ہو

نظر عارف کا ہر عالم میں آیا آپ کا عالم
نہ ہوتے تم تو کیا ہوتا بہار ہر جہاں تم ہو

تمہارے جلوہ رنگیں ہی کی ساری بہاریں ہیں
بہاروں سے عیاں تم ہو بہاروں میں نہاں تم ہو

مجسم رحمت حق ہو کہ اپنا غم نہ اندیشہ
مگر ہم سے سیہ کاروں کی خاطر یوں رواں تم ہو

کجا ہم خاک افتادہ کجا تم اے شہ بالا
اگر مثل زمیں ہم ہیں تو مثل آسماں تم ہو

یہ کیا میں نے کہا مثل سما تم ہو معاذ اللہ
منزہ مثل سے برتر زہر و ہم و گماں تم ہو

میں بھولا آپ کی رفعت سے نسبت ہی ہمیں کیا ہے
وہ کہنے بھر کی نسبت تھی کہاں ہم ہیں کہاں تم ہو

چہ نسبت خاک را با عالم پاکت کہ اے مولیٰ
گدائے بے نوا ہم ہیں شہ عرش آستاں تم ہو

میں بیکس ہوں میں بے بس ہوں مگر کس کا تمہارا ہوں
تہ دامن مجھے لے لو پناہ بے کساں تم ہو

حقیقت میں نہ بیکس ہوں نہ بے بس ہوں نہ ناطاقت
میں صدقے جاؤں مجھ کمزور کے تاب وتواں تم ہو

ہمیں امید ہے روز قیامت ان کی رحمت سے
کہ فرمائیں ادھر آؤ نہ مایوس از جناں تم ہو

ستم کارو، خطا کارو، سیہ کارو، جفا کارو
ہمارے دامن رحمت میں آ جاؤ کہاں تم ہو

ستم کارو چلے آؤ چلے آؤ ، چلے آؤ
ہمارے ہو، ہمارے ہو، اگرچہ ازبداں تم ہو

تمہارے ہوتے ساتے درد دکھ کس سے کہوں پیارے
شفیع عاصیاں تم ہو وکیل مجرماں تم ہو

مسیح پاک کے قرباں مگر جان دل و ایماں
ہمارے درد کے درماں طبیب انس و جاں تم ہو

www.alahazratnetwork.org

دکھائے لاکھ آنکھیں مہر محشر کچھ نہیں پروا
خدا رکھے تمہیں تم ہو مرے امن و اماں تم ہو

ریاضت کے یہی دن ہیں بڑھاپے میں کہاں ہمت
جو کچھ کرنا ہو اب کر لو ابھی نوریؔ جواں تم ہو

فقط نسبت کا جیسا ہوں حقیقی نوری ہو جاؤں
مجھے جو دیکھے کہہ اٹھے میاں نوری میاں تم ہو

ثناء منظور ہے ان کی ، نہیں یہ مدعا نوریؔ
سخن سنج و سخنور ہو سخن کے نکتہ داں تم ہو

www.alahazratnetwork.org

کرتے ہیں بخشش امت

کیا کہوں کیسے ہیں پیارے تیرے پیارے گیسو
دونوں عارض ہیں ضحیٰ لیل کے پارے گیسو

دست قدرت نے ترے آپ سنوارے گیسو
حور سو ناز سے کیوں ان پہ نہ وارے گیسو

خاک طیبہ سے اگر کوئی نکھارے گیسو
سنبل خلد تو کیا حور بھی ہارے گیسو

سنبل طیبہ کو دیکھے جو سنوارے گیسو
سنبل خلد کے رضواں بھی نثارے گیسو

کس لئے عنبر سارا نہ ہوں سارے گیسو
گیسو کس کے ہیں یہ پیارے ہیں تمہارے گیسو

ہوں نہ کیوں رحمت حق، حق میں ہمارے گیسو
گیسو اے جان کرم ہیں یہ تمہارے گیسو

یہ گھٹا جھوم کے کعبہ کی فضا پر آئی
اڑ کے یا ابرو پہ چھائے ہیں تمہارے گیسو

ماہ تاباں پہ ہیں رحمت کی گھٹائیں چھائیں
روئے پر نور پہ یا چھائے تمہارے گیسو

سر بسجدہ ہوئے محراب خم ابرو ہیں
کعبہ جاں کے جو آئے ہیں کنارے گیسو

نیر حشر ہے سر پر نہیں سایہ سرور
ہے کڑی دھوپ کریں سایہ تمہارے گیسو

سوکھ جائے نہ کہیں کشت امل اے سرور
بوندیاں لکۂ رحمت سے اتارے گیسو

www.alahazratnetwork.org

اپنی زلفوں سے اگر نعل مبارک پونچھے
رضواں برکت کے لئے حور کے دھارے گیسو

گرد جھاڑی ہے ترے روضہ کی بالوں سے شہا
مشک بو کیسے نہ ہوں آج ہمارے گیسو

ان چمکتی ہے سیہ کاروں تمہاری قسمت
لو جھکے اذن کے سجدے کو وہ پیارے گیسو

پیش مولائے رضا جو ہیں جھکے سجدے میں
کرتے ہیں بخشش امت کے اشارے گیسو

پھوار مستوں پہ ترے ابر کرم کی برسے
ساقیا کھول ذرا حوض کنارے گیسو

سایہ بھی چاہیے ہے مستوں کو دو چھینٹے میں
کاش ساقی کے کھلیں حوض کنارے گیسو

عنبرستاں بنے محشر کا وہ میداں سارا
کھول دے ساقی اگر حوض کنارے گیسو

بادۂ و ساقی لب جو تو ہیں پھر ابر بھی ہو
ساقی کھل جائیں ترے حوض کنارے گیسو

یہ سر طورے سے گرتے ہیں شرارے نورؔی
روئے پر نور پہ یا وارے ہیں تارے گیسو

www.alahazratnetwork.org

ختم الانبیاء تم ہو

کوئی کیا جانے جو تم ہو خدا ہی جانے کیا تم ہو
خدا تو کہہ نہیں سکتے مگر شان خدا تم ہو

نبیوں میں ہو تم ایسے نبی الانبیاء تم ہو
حسینوں میں تم ایسے ہو کہ محبوب خدا تم ہو

تمہارا حسن ایسا ہے کہ محبوب خدا تم ہو
مہ کامل کرے کسب ضیا وہ مہ لقا تم ہو

علو مرتبت پیارے تمہارا سب پہ روشن ہے
مکین لامکاں تم ہو شہ عرش علا تم ہو

تمہاری حمد فرمائی خدا نے اپنے قرآں میں
محمد اور مجد مصطفےٰ و مجتبیٰ تم ہو

جو سب سے پچھلا ہو پھر اس کا پچھلا ہو نہیں سکتا
کہ وہ پچھلا نہیں اگلا ہوا اس سے ورا تم ہو

تمہیں سے فتح فرمائی تمہیں پر ختم فرمائی
رسل کی ابتدا تم ہو نبی کی انتہا ہو تم ہو

خدا نے ذات کا اپنی تمہیں مظہر بنایا ہے
جو حق کو دیکھنا چاہیں تو اس کے آئینہ تم ہو

تمہیں باطن، تمہیں ظاہر، تمہیں اول، تمہیں آخر
نہاں بھی ہوں عیاں بھی مبتداؤ منتہا تم ہو

منور کر دیا ہے آپ کے جلووں نے عالم کو
مہ و خورشید کو بخشی ضیا نور خدا تم ہو

www.alahazratnetwork.org

مٹا دی کفر کی ظلمت تمہارے روئے روشن نے
سویرا شرک کا تم نے کیا شمس الضحیٰ تم ہو

جہاں تاریک تھا سارا اندھیرا ہی اندھیرا تھا
تم آئے ظلمتیں تم سے مٹیں بدرالدجیٰ تم ہو

مرا منہ کیا میں مدح و ستائش میں زباں کھولوں
مرے آقا تم ایسے ممدوح خدا تم ہو

ورفعنا سے تمہاری رفعت بالا ہوئی ظاہر
کہ محبوبان رب میں سب سے عالی مرتبہ تم ہو

علو رتبہ سرکار عالی سب پہ روشن ہے
مکین لامکاں تم ہو شہ عرش علا تم ہو

شب معراج سے اے سید کل ہو گیا ظاہر
رسل ہیں مقتدی سارے، امام الانبیاء تم ہو

نہ ہوتے تم نہ ہوتے وہ، کہ اصل جملہ تم ہی تو ہو
خبر تھے وہ تمہاری ، میرے مولیٰ مبتدا تم ہو

تمہاری چاہنے والوں کو کچھ ایسی محبت ہے
ادھر ہو جائے وہ مولیٰ جدھر صدر الوریٰ تم ہو

تمہارے بعد پیدا ہو نبی کوئی نہیں ممکن
نبوت ختم ہے تم پر کہ ختم الانبیاء تم ہو

مگر ایسا نہ کیوں ہوتا کہ محشر میں یہ کھلنا تھا
شفیع مجرماں پیش خدا تنہا شہا تم ہو

گرفتار بلا حاضر ہوئے ہیں ٹوٹے ہوئے دل لے کر
کہ ہر بے کل کی کل ٹوٹے دلوں کا آسرا تم ہو

www.alahazratnetwork.org

خبر لیجئے خدارا میرے مولیٰ مجھ سے بے کس کی
کہ ہر بے کس کے کس بے کس کے بس روحی فداتم ہو

مسلط کردیا تم کو خدا نے اپنے غیبوں پر
نبی مجتبیٰ تم ہو رسول مرتضےٰ تم ہو

چمک جائے دل نوری تمہارے پاک جلوؤں سے
مٹا دو ظلمتیں دل کی مرے نور الہدیٰ تم ہو

قطعہ

حد بھر کا زیاں کار سیہ کار ہوں
امت میں بڑا سب سے گنہگار ہوں میں

پر دل کو ہے اپنے اس سے ڈھارس
فرماتا ہے اللہ کہ غفار ہوں میں

www.alahazratnetwork.org

شمع رسالت

تو شمع رسالت ہے عالم ترا پروانہ
تو ماہ نبوت ہے اے جلوہ جانانہ

جو ساقی کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے
ہر دل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

دل اپنا چمک اٹھے ایمان کی طلعت سے
کر آنکھیں بھی نورانی اے جلوۂ جانانہ

سرشار مجھے کر دے اک جام لبا لب سے
تا حشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ

تم آئے چھٹی بازی رونق ہوئی پھر تازی
کعبہ ہوا پھر کعبہ کر ڈالا تھا بت خانہ

مست مئے الفت ہے مدہوش محبت ہے
فرزانہ ہے دیوانہ ، دیوانہ ہے فرزانہ

میں شاہ نشیں ٹوٹے دل کو نہ کہوں کیسے
ہے ٹوٹا ہوا دل ہی مولا ترا کاشانہ

کیوں زلف معنبر سے کوچے نہ مہک اٹھیں
ہے پنجہء قدرت جب زلفوں کا تری شانہ

اس در کی حضوری ہی عصیاں کی دوا ٹھہری
ہے زہر معاصی کا طیبہ ہی شفاخانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بلبل ہے ترا بلبل پروانہ ہے پروانہ

www.alahazratnetwork.org

پیتے ہیں تیرے در کا کھاتے ہیں تیرے در کا
پانی ہے ترا پانی ، دانہ ہے ترا دانہ

ہر آرزو بر آئے سب حسرتیں پوری ہوں
وہ کان ذرا دھر کر سن لیں میرا افسانہ

سنگ در جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ

گر پڑ کے یہاں پہونچا مر مر کے اسے پایا
چھوٹے نہ الٰہی اب سنگ در جانانہ

وہ کہتے نہ کہتے کچھ، وہ کرتے نہ کرتے کچھ
اے کاش وہ سن لیتے مجھ سے مرا افسانہ

اے مفلسو نادارو، جنت کے خریدارو
کچھ لائے ہو بیعانہ کیا دیتے ہو بیعانہ

کچھ نیک عمل بھی ہیں یا یونہی امل ہی ہے
دنیا کی بھی ہر شے کا تم لیتے ہو بیعانہ

www.alahazratnetwork.org

کچھ اس سے نہیں مطلب ہے دوست کہ دشمن ہے
ان کو تو کرم اپنا ہو کہ بیگانہ

حب صنم دنیا سے پاک کر اپنا دل
اللہ کے گھر کو بھی ظالم کیا بت خانہ

تھے پاؤں میں بے خود کے چھالے تو چلا سر سے
ہشیار ہے دیوانہ ہشیار ہے دیوانہ

آنکھوں میں مری تو آ اور دل میں مرے بس جا
دل شاد مجھے فرما اے جلوۂ جانانہ

آباد اسے فرما ویراں ہے دل نوؔری
جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

سرکار کے جلووں سے روشن ہے دل نوؔری
تا حشر رہے روشن نوری کا یہ کاشانہ

مطلع انوار ہو جائے

کرم جو آپ کا اے سید ابرار ہو جائے
تو ہر بد کار بندہ دم میں نیکو کار ہو جائے

جو مومن دیکھے تم کو محرم اسرار ہو جائے
جو کافر دیکھ لے تم کو تو وہ دیندار ہو جائے

جو سر رکھ دے تمہارے قدموں پہ سردار ہو جائے
جو تم سے سر کوئی پھیرے ذلیل و خوار ہو جائے

جو ہو جائے تمہارا اس پہ حق کا پیار ہو جائے
بنے اللہ والا جو تیرا یار ہو جائے

اگر آئے وہ جان نور میرے خانہ دل میں
مہ و خاور مرا گھر مطلع انوار ہو جائے

www.alahazratnetwork.org

غم و رنج و الم اور سب بلاؤں کا مداوا ہو
اگر وہ گیسوؤں والا مرا دلدار ہو جائے

عنایت سے مرے سر پر اگر وہ کفش پا رکھ دیں
یہ بندہ تاجداروں کا بھی تو سردار ہو جائے

تلاطم کیسا ہی کچھ ہے مگر اے ناخدائے من
اشارا آپ فرما دیں تو بیڑا پار ہو جائے

جو ڈوبا چاہتا ہے وہ تو ڈوبا ہوا بیڑا
اشارا آپ کا پائے تو مولیٰ پار ہو جائے

تمہارے فیض سے لاٹھی مثال شمع روشن ہو
جو تم لکڑی کو چاہو تیز تلوار ہو جائے

گنہ کتنے ہی اور کیسے ہی ہیں پر رحمت عالم
شفاعت آپ فرمائیں تو بیڑا پار ہو جائے

بھرم رہ جائے محشر میں نہ پلہ ہلکا ہو اپنا
الٰہی میرے پلے پر مرا غم خوار ہو جائے

اشارہ پائے تو ڈوبا ہوا سورج برآمد ہو
اٹھے انگلی تو مہ دو بلکہ دو دو چار ہو جائے

ترا تصدیق کرنے والا ہے اللہ کا مومن
ترا منکر وہ جس کو حق سے ہی انکار ہو جائے

مرے ساقی مئے پلا دے ایک عالم کو
جو باقی اور پیاسا ہے ترا میخوار ہو جائے

تمہارے حکم کا باندھا ہوا سورج پھرے الٹا
جو تم چاہو کہ شب دن ہو ابھی سرکار ہو جائے

قوافی اور مضامین اچھے اچھے ہیں ابھی باقی
مگر بس بھی کرو نوریؔ نہ پڑھنا بار ہو جائے

www.alahazratnetwork.org

قطعہ

ظالم ہوں جفا کار و ستم گر ہوں میں
عاصی و خطا کار بھی حد بھر ہوں میں

یہ سب ہے مگر پیاری ترے رحمت سے
سنی ہوں مسلمان مقرر ہوں میں

ان کا ارشاد ہے ارشاد خداوند جہاں

مرض عشق کا بیمار بھی کیا ہوتا ہے
جتنی کرتا ہے دوا درد سوا ہوتا ہے

کیوں عبث خوف سے اپنا دل اپنا ہوا ہوتا ہے
جب کرم آپ کا عاصی پہ شہا ہوتا ہے

جس کا حامی وہ شہ ہر دوسرا ہوتا ہے
قید و بند دو جہاں سے وہ رہا ہوتا ہے

ان کا ارشاد ہے ارشاد خداوند جہاں
یہ وہی کہتے ہیں جو رب کا کہا ہوتا ہے

بادشاہان جہاں ہوتے ہیں منگتا اسکے
آپکے کوچے کا شاہا جو گدا ہوتا ہے

پلہ نیکی کا اشارے سے بڑھا دیتے ہیں
جب کرم بندہ نوازی پہ تلا ہوتا ہے

سارا عالم ہے رضا جوئے خداوند جہاں
اور خدا آپ کا جویائے رضا ہوتا ہے

ہم نے یوں شمع رسالت سے لگائی ہے لو
سب کی جھولی میں انہیں کا تو دیا ہوتا ہے

از شہا تا بگدایان جہاں اک عالم
آپ کے در پہ شہا عرض رسا ہوتا ہے

ایسی سرکار ہے بھر پور جہاں سے لینے
روز ایک میلہ نیا دیا پہ لگا ہوتا ہے

دونوں ہاتھوں سے لٹاتے ہیں خزانہ لیکن
جتنا خالی کریں اتنا ہی بھرا ہوتا ہے

کردہ نا کردہ اشارے میں تمہارے ہو جائے
بے کیا آپ کے صدقہ میں کیا ہوتا ہے

بیکس و بے بس و بے یار و مددگار جو ہو
آپ کے در سے شہا سب کا بھلا ہوتا ہے

ان سے دشمن کی مصیبت دیکھی نہیں جاتی
دشمنوں کے لئے جی ان کا برا ہوتا ہے

جگمگا اٹھتا ہے دل مرے ذرہ ذرہ
جب مرا جان قمر جلوہ نما ہوتا ہے

آپ محبوب ہیں اللہ کے ایسے محبوب
ہر محبّ آپ کا محبوب خدا ہوتا ہے

جس گلی سے تو گزرتا ہے مرے جان جناں
ذرہ ذرہ تیری خوشبو سے بسا ہوتا ہے

عرش علا سے کہیں بالا رتبہ اس کا
آپ کے قدموں سے سر جس کا لگا ہوتا ہے

پیا سو مژدہ ہو کہ وہ ساقی کوثر آئے
چھین ہی چھین ہے اب جام عطا ہوتا ہے

www.alahazratnetwork.org

آستانے کے گداؤں کے لئے رحمت ہے
اور اعدا پہ شہا قہر خدا ہوتا ہے

کب گل طیبہ کی خوشبو سے بسیں گے دل وجاں
دیکھئے کرم کب باد صبا ہوتا ہے

دیکھئے غنچہ دل اپنا کھلے گا کب تک
دیکھئے کب دل پژمردہ ہرا ہوتا ہے

کب بہار چمن طیبہ نظر آتی ہے
دیکھئے کب دل پژمردہ ہرا ہوتا ہے

سربلندی اسے حاصل ہے جناب رب میں
جو کوئی در پہ ترے ناصیہ سا ہوتا ہے

دل تپا سوز محبت سے کہ سب میل چھٹے
تپنے کے بعد ہی سونا کھرا ہوتا ہے

کب مٹانے سے کسی کے خط تقدیر مٹے
ہو کے رہتا ہے جو قسمت کا لکھا ہوتا ہے

محو اثبات کی ہاں آپ نے قدرت پائی
تم جو چاہو تو برا آج بھلا ہوتا ہے

تیرا دیدار میسر ہو جسے نور خدا
اسے دنیا ہی میں دیدار خدا ہوتا ہے

وہ نہیں حشر میں جو ہو گا شہا بے پردہ
بلکہ جو آپ کے پردہ میں عطا ہوتا ہے

تیرا جلوہ نہیں اللہ کا جلوہ ہے وہ
تیری صورت سے خدا جلوہ نما ہوتا ہے

تو ہے آئینہ ذات احدی اے پیارے
یوں اسی کا ہے وہ جلوہ جو ترا ہوتا ہے

داغ دل میں جو مزہ پایا ہے نوریؔ تم نے
ایسا دنیا کی کسی شے میں مزہ ہوتا ہے

www.alahazratnetwork.org

وہ حسین کیا جو فتنہ اٹھا کر چلے

کون کہتا ہے آنکھیں چرا کر چلے
کب کس سے نگاہیں بچا کر چلے

کون ان سے نگاہیں لڑا کر چلے
کس کی طاقت کو آنکھیں ملا کر چلے

وہ حسین کیا جو فتنہ اٹھا کر چلے
ہاں حسیں تم ہو فتنے مٹا کر چلے

ان کے کوچہ میں منگتا صدا کر چلے
رحمت حق ہو ہر دم دعا کر چلے

قصہ غم سنایا سنا کر چلے
جان عیسیٰ دوا دو دعا کر چلے

رب کے بندوں کو رب سے ملا کر چلے
جلوۂ حق وہ ہم کو دکھا کر چلے

من رانی را الحق سنا کر چلے
میرا جلوہ ہے حق کا جتا کر چلے

جز بشر اور کیا دیکھیں خیرہ نظر
ایکم مثلی گو وہ سنا کر چلے

جگمگا ڈالیں گلیاں جدھر آئے وہ
جب چلے وہ تو کوچے بسا کر چلے

کیسا تاریک دنیا کو چمکا دیا
سارے عالم میں کیسی ضیا کر چلے

کوئی مانے نہ مانے یہ وہ جان لے
سیدھا رستہ وہ سب کو بتا کر چلے

کوڑیوں کوڑھیوں کے لئے کوڑھ دور
اچھا چنگا وہ خاصا بھلا کر چلے

www.alahazratnetwork.org

یاد دامن سے مرجھائی کلیاں کھلیں
فیض سے اپنے غنچے کھلا کر چلے

شب کو شبنم کی مانند رویا کیے
صورت گل وہ ہم کو ہنسا کر چلے

بد سے بد کو لیا جس نے آغوش میں
کب کسی سے وہ دامن بچا کر چلے

جو کمینے تھے ان کو معزز کیا
وہ رذیلوں کو سینے لگا کر چلے

سب کو اسلام کا تم نے بخشا شرف
گرتے پڑتوں کو پیارے اٹھا کر چلے

این و آں اور چنیں و چناں سرورا
تیرے در سے سب اپنا بھلا کر چلے

جس کا ثانی ہوا اور نہ ہے اور نہ ہو
وہ عطا کر چلے وہ سخا کر چلے

عمر بھر اعدا ان کو ستایا کیے
اور وہ دشمنوں کو دعا کر چلے

سخت اعداء کو بھی عفو فرما دیا
رحمت حق کی شانیں دکھا کر چلے

جسم پرنور کا یوں تو سایا نہ تھا
اور پتھر میں نقشے جما کر چلے

مرتے دم سر در پاک پر رکھ دیا
اس ادا سے قضا ہم ادا کر چلے

جب قمر اک اشارے سے ٹکڑے کیا
بولے کافر وہ جادو سا کیا کر چلے

معجزوں کو وہ جادو بتاتے رہے
آپ اپنے پہ ظالم جفا کر چلے

جن کے دعوی تھے ہم ہی ہیں اہل زبان
سن کے قرآں زبانیں دبا کر چلے

www.alahazratnetwork.org

گئے صحابی تھے پر تھی یہ ہیبت حق گردنیں سارے کافر جھکا کر چلے

اور گردن کشی تو مارے گئے سب نے جانا کہ ظالم خطا کر چلے

جن کو اپنا نہیں غم ہمارے لئے دوڑے جھپٹے وہ پاؤں اٹھا کر چلے

ابھی میزان پر تھے ابھی پل پہ ہیں پل میں گرتے بچائے بچا کر چلے

سر کوثر سنا شور پیاسوں کا جب پہونچے شربت پلا یا پلا کر چلے

کسی جانب سے آئیں ندائیں حضور مجرموں کی رہائی کا کیا کر چلے

دم میں پہنچے وہ حکم رہائی دیا ان کو دوزخ سے پھیرا پھرا کر چلے

داغ دل ہم نے نوری دکھا ہی دیا

درد دل کا فسانہ سنا کر چلے

www.alahazratnetwork.org

چلو ہمیشہ کی لے لو بقا مدینے سے

پیام لے کے جو آئی صبا مدینے سے
مریض عشق کی لائی دوا مدینے سے

سنو تو غور سے آئی صدا مدینے سے
قریں ہے رحمت و فضل خدا مدینے سے

ملے ہمارے بھی دل کو جلا مدینے سے
کہ مہر و ماہ نے پائی ضیا مدینے سے

تمہاری ایک جھلک نے کیا اسے دلکش
فروغ حسن نے پایا شہا مدینے سے

تمام شاہ و گدا پل رہے ہیں اس در سے
ملی جہان کو روزی سدا مدینے سے

جو آیا لے کے گیا کون لوٹا خالی ہاتھ
بتا دے کوئی سنا ہو جولا مدینے سے

بتا دے کوئی کسی اور سے بھی کچھ پایا
جسے ملا جو ملا وہ ملا مدینے سے

وہ آیا خلد میں جو آگیا مدینے میں
گیا وہ خلد سے جو چلدیا مدینے سے

نہ چین پائے گا یہ غم زدہ کسی صورت
مریض غم کو ملے گی شفا مدینے سے

لگاؤ دل کو نہ دنیا میں ہر کسی شے سے
تعلق اپنا ہو کعبے سے یا مدینے سے

گدا کی راہ جہاں دیکھیں پھر نوا کیوں ہو
نواسے پہلے ملے بے نوا مدینے سے

چمن کے پھول کھلے مردہ دل بھی جی اٹھے
نسیم خلد سے آئی ہے یا مدینے سے

کرے گی مردوں کو زندہ یہ تشنوں کو سیراب
وہ دیکھو اٹھی کرم کی گھٹا مدینے سے

www.alahazratnetwork.org

مدینہ چشمۂ آبِ حیات ہے یارو
چلو ہمیشہ کی لے لو بقا مدینے سے

فضائے خلد کے قرباں مگر وہ بات کہاں
مل آئیں حضرتِ رضواں ذرا مدینے سے

ہمارے دل کو تو بھایا ہے طیبہ ہی زاہد
تمہیں ہے مکہ تو ہو گا سوا مدینے سے

چلے جو طیبہ سے مسلم تو خلد میں پہنچے
کہ سیدھا خلد کا ہے راستہ مدینے سے

تم ایک آن میں آئے گئے تمہارے لئے
دو گام بھی نہیں عرشِ علا مدینے سے

تمہارے قدموں پہ سر صدقے جان فدا ہو جائے
نہ لائے پھر مجھے میرا خدا مدینے سے

ترے حبیب کا پیارا چمن کیا برباد
الٰہی نکلے یہ نجدی بلا مدینے سے

ترے نصیب کا نورؔی ملے گا تجھ کو بھی
لے آئے حصہ یہ شاہ و گدا مدینے سے

www.alahazratnetwork.org

جدھر نگاہ کرم ہو خدا ادھر ہو جائے

نگاہ مہر کو اس مہر کی ادھر ہو جائے
گنہ کے داغ مٹیں دل مرا قمر ہو جائے

جو قلب تیرہ پہ تیری کبھی نظر ہوجائے
تو ایک نور کا بقعہ وہ سر بسر ہو جائے

ہماری کشت امل میں کبھی تو پھل آئے
کبھی تو شجرہ امید بارور ہو جائے

کبھی تو ایسا ہو یا رب وہ در ہو اور یہ سر
کبھی تو ان کی گلی میں مرا گذر ہو جائے

ہمارا سر ہو خدایا حبیب کا در ہو
ہماری عمر الٰہی یونہی بسر ہو جائے

جو سچے دل سے کہے کوئی یا رسول اللہ ﷺ
مصیبتیں بھی ٹلیں ہر مہم بھی سر ہو جائے

مری مصیبتوں کا سلسلہ ابھی کٹ جائے
اشارہ ابروئے خم دار کا اگر ہو جائے

تڑپ رہے ہیں فراق حبیب میں عاشق
الٰہی راہ مدینہ کی بے خطر ہو جائے

جو آپ چاہیں تو ہیزم کو دم میں سبز کریں
کرم جو آپ کا ہو خلد کا شجر ہو جائے

خدا کے فضل سے ہر خشک وتر پہ قدرت ہے
جو چاہو ہوتر ہوا بھی خشک ، خشک تر ہو جائے

عیاں ہے دبدبہ تیرا سموات و سما وہ سے
ہماری کھیتی بھی سوکھی ہے پیارے تر ہو جائے

www.alahazratnetwork.org

جو کاسہ تاج کا لے کر تمہارے در پر آئے
تو بادشاہ حقیقت میں تاجور ہو جائے

ترے گداؤں کی پاپوش تاج سلطاں ہے
وہ جس کے سر پر رکھیں نعل تاجور ہو جائے

جو آپ ہوں مرے پلے پہ پھر مجھے کیا ڈر
جدھر نگاہ کرم ہو خدا ادھر ہو جائے

جو خواب میں کبھی تشریف لائیں جان قمر
تو ان کے نور سے معمور سارا گھر ہو جائے

خدا نے قلب حقیقت تمہارے ہاتھ کیا
جو شاخ لڑنے کو دو تیغ اور تبر ہو جائے

جو وقت وزن گراں پلہ ہو گناہوں کا
شفاعت آپ کی اس دم مری سپر ہو جائے

www.alahazratnetwork.org

اندھیری شب میں کرم سے تمہارے اے سرور
عصا صحابہ کا فانوس راہ بر ہو جائے

خدا نے غیب تمہارے لئے حضور کیا
جو راز دل میں چھپے ہوں تمہیں خبر ہو جائے

وہ آئیں تیرگی ہو دور میرے گھر بھر کی
شب فراق کی یا رب کبھی سحر ہو جائے

حجاب اٹھیں جو مرقد سے ان کے روضہ تک
اندھیرا قبر کا مٹ جائے دوپہر ہو جائے

ترے حبیب کے دشمن ہیں اور خود تیرے
ہر ایک ان میں کافی النار والسقر ہو
جائے

کنار عاطفت ہاویہ میں اک اک جائے

جو ماں کی گود میں بیٹھے تو خوش پسر ہو جائے

سراپا آگ کے دریا میں ڈوب جائیں یہ
اگر حمیم کا دریا کمر کمر ہو جائے

چمک اٹھے مری قسمت کا تار اے نوریؔ
اگر وہ غیرت خورشید میرے گھر ہو جائے

www.alahazratnetwork.org

شربت دید میری دوائی ہے

فوج غم کی برابر چڑھائی ہے — دافع تم تمہاری دہائی ہے

عمر کھیلوں میں ہم نے گنوائی ہے — عمر بھر کی یہی تو کمائی ہے

تم نے کب بات کوئی نبرائی ہے — تم سے جو آرزو کی بر آئی ہے

تم سے ہر دم امید بھلائی ہے — میٹ دیجئے جو ہم میں برائی ہے

تم نے کب آنکھ ہم کو دکھائی ہے — تم نے کب ہم سے آنکھ پھرائی ہے

تم کو عالم کا مالک کیا اس نے — جس کی مملوک ساری خدائی ہے

کس کے قبضے میں ہیں یہ زمین و زماں — کس کے قبضے میں پیارے خدائی ہے

تو خدا کا ہوا اور ہوا تیرا — تیرے قبضے میں ساری خدائی ہے

جب خود خدا تمہارا ہوا تو پھر — کون سی چیز ہے جو پرائی ہے

سب صفات خدا کے ہو تم مظہر — ایک قابو سے باہر خدائی ہے

تاج رکھا ترے سر رفعتا کا — کس قدر تیری عزت بڑھائی ہے

انبیا کو رسائی ملی تم تک — بس تمہاری خدا تک رسائی ہے

از زمیں تا فلک جن و انس و ملک — جس کو دیکھو تمہارا فدائی ہے

رشک سلطان ہے وہ گدا جس نے — تیرے کوچہ میں دھونی رسائی ہے

میری تقدیر کر دو بھلی تم نے — قدرت محو اثبات پائی ہے

www.alahazratnetwork.org

میرا بیڑا کنارے لگے پیارے نوح کی ناؤ کس نے ترائی ہے
آگ کو باغ کس نے کیا پیارے تم نے، تم نے ہی قدرت یہ پائی ہے
میرے دل کی لگی بھی بجھا دیجئے نارِ نمرود کس نے بجھائی ہے
شرر افشانیاں کس کی ہیں عشق کی آگ سینے میں جس نے لگائی ہے
کاش وہ حشر کے دن کہیں مجھ سے نارِ دوزخ سے تجھ کو رہائی ہے
خوشبوئے زلف سے کوچے مہکے ہیں کیسے پھولوں میں شاہا بسائی ہے
بات وہ عطرِ فردوس میں بھی نہیں تیرے ملبوس نے جو سنگھائی ہے
پیارے خوشبو تمہارے پسینے کی خلد کے پھولوں سے بھی سوائی ہے
اس رضا پر ہو مولیٰ رضائے حق راہ جس نے تمہاری جلائی ہے
ناخدا باخدا آؤ بہرِ خدا میری کشتی تباہی میں آئی ہے
ہیں یہ صدمے تری ہی فرقت کے روزافزوں یہ دردِ جدائی ہے
طیبہ جاؤں وہاں سے نہ واپس آؤں میرے جی میں تو اب یہ سمائی ہے
مر رہا ہوں تم آجاؤ جی اٹھوں شربتِ دید میری دوائی ہے

شوقِ دیدار نوری میں اے نوؔری
روح کھنچ کر اب آنکھوں میں آئی ہے

www.alahazratnetwork.org

میں نے مر کے حیات پائی ہے

تیری آمد ہے موت آئی ہے — جان عیسیٰ تری دہائی ہے
کیوں وطن اپنا چھوڑ آئی ہے — کیوں سفر کی مصیبت اٹھائی ہے
سیکڑوں آفتوں میں پھنسنے کو — کیوں بدن میں یہ جان آئی ہے
ان کے جلوے ہیں میری آنکھوں میں — اچھی ساعت سے موت آئی ہے
تم کو دیکھا تو دم میں دم آیا — آپ آئے کہ جان آئی ہے
مر رہا تھا تم آئے جی اٹھا — موت کیا آئی جان آئی ہے
اب تو آؤ کہ دم ہے لبوں پر — چہرے پر مردنی بھی چھائی ہے
آیئے وقت ہے یہ آنے کا — دیکھ لیں سب کی جاں پھر آئی ہے
زندگی میں نے پائی مر مر کے — میں نے جی جی کے موت پائی ہے
زندگی کیا تھی جس میں موت آئی — زندگی بعد مرگ پائی ہے
موت کا اب نہیں ذرا کھٹکا — زندگی شبھ گھڑی پائی سے ہے
مرتے ہی زندگی ملی مجھ کو — موت کے ساتھ جان آئی ہے
حسرت دید یار میں ہم نے — آج مر مر کے موت پائی ہے
جو حسیں دیکھا مر مٹا اس پر — میں نے مر کے حیات پائی ہے

www.alahazratnetwork.org

چین کی نیند آج سویا ہوں   موت آرام کی سلائی ہے

شامتوں نے تمہاری گھیرا ہے   موت تم کو یہاں پہ لائی ہے

ذبح کر ڈالا تو نے او ظالم   نفس تو ، تو نرا قصائی ہے

طاعت حق کا نام سنتے ہی   تجھ کو کم بخت موت آئی ہے

معصیت زہر ہے مگر اوندھے   تو نے سمجھا اسے مٹھائی ہے

کیا بگاڑا تھا تیرا کیوں بگڑا   زہر کی پیالی کیوں پلائی ہے

اچھے جو کام کرنے ہیں کر لو   جان اپنی نہیں پرائی ہے

نوری ہرگز نہیں ہے تو ناری   موت اسلام تو نے پائی ہے

واہ کیا بات آپ کی نوریؔ
کیا ہی اچھی غزل سنائی ہے

www.alahazratnetwork.org

جہاں سے فیض کا دریا بہا ہے

بخط نور اس در پر لکھا ہے — یہ باب رحمت رب علا ہے
سر خیرہ جو اب در پر جھکا ہے — ادا ہے عمر بھر کی جو قضا ہے
مقابل در کے یوں کعبہ بنا ہے — یہ قبلہ ہے تو تو قبلہ نما ہے
در والا پہ اک میلا لگا ہے — عجب اس در کے ٹکڑوں میں مزا ہے
یہاں سے کب کوئی خالی پھرا ہے — سخی داتا کی یہ دولت سرا ہے
گدا تو ہے گدا جو بادشاہ ہے — اسے بھی تو اسی در سے ملا ہے
اسی سرکار کا منگتا ہے عالم — گدا اس در کا ہر شاہ و گدا ہے
یہاں سے بھیک پاتے ہیں سلاطیں — اسی در سے انہیں ٹکڑا ملا ہے
اسی در سے پلے گا پل رہا ہے — اسی گھر سے زمانہ پل چکا ہے
شب معراج سے ظاہر ہوا ہے — رسل ہیں مقتدی تو مقتدا ہے
خدائی کو خدا نے جو دیا ہے — اسی گھر سے اسی در سے ملا ہے
خدائے پاک تو گھر در سے ہے پاک — مگر یہ در در پاک خدا ہے
یہاں وہ باخدا ہے جلوہ فرما — جو [illegible] کا جہاں کی ناخدا ہے
شہ عرش آستاں اللہ اللہ — تصور سے خدا یاد آ رہا ہے
یہ وہ محبوب حق ہے جس کی رویت — یقیں مانو کہ دیدار خدا ہے
ید اللہ جس کا دست پاک ٹھہرا — وہ بیعت جس کی بیعت باخدا ہے
رمی جس کی رمی ٹھہری خدا کی — کتاب اللہ میں اللہ رمی ہے
قسم قرآن میں جس کی رہ گزر کی — خدا نے یاد کی کیا مرتبہ ہے
وہی مطلوب جس کا ہر ہر انداز — وہی محبوب جس کی ہر ادا ہے
ہوا سے پاک جس کی ذات قدسی — وہ جس کی بات بھی وحی خدا ہے

www.alahazratnetwork.org

نہیں کہتے ہوائے نفس سے کچھ
جو فرمائیں وہی وحی خدا ہے

چمک سے جن کے روشن ہے دو عالم
مہک سے جس کی ہر بستاں بسا ہے

وہ جلوہ جس سے حق ہے آشکارا
وہ صورت جو جمال حق نما ہے

وہ یکتا آئینہ ذات احد کا
وہ مرآت صفات کبریا ہے

وہ پیارا جس پہ رب ہے ایسا پیارا
کہ اس کے پیارے پر پیارا خدا ہے

وہ جس جا شہر بھی ہے ایسا پیارا
جہاں کی رات دن سے بھی سوا ہے

جہاں ہے بے ٹھکانوں کا ٹھکانا
جہاں شاہ و گدا سب کا ٹھیا ہے

دوا دکھ درد کی ہے خاک جس کی
معاصی کا جہاں دارالشفا ہے

کرم فرمایئے اے سرور دیں
جہاں منگتوں کی پیہم یہ صدا ہے

خزانے اپنے دے کے تم کو حق نے
نہ قاسم ہی کہ مالک کر دیا ہے

جسے جو چاہو جتنا چاہو دو تم
تمہیں مختار کل فرما دیا ہے

دو عالم بھیک لیتے ہیں یہاں سے
جو جس کے پاس ہے دیا تیرا ہے

نہ مانگیں تم سے ہم تو کس سے مانگیں
ہیں سب در بند بس یہ در کھلا ہے

میں در در کیوں پھروں در در سنوں کیوں
مرے سرور مرا کیا کیا سر پھرا ہے

عطا فرماتے ہو بے مانگے سب کچھ
یہ منگتا تم سے تم کو مانگتا ہے

تمہارا ملنا ملنا ہے خدا ہے
خدا مل جائے تو پھر کیا رہا ہے

عطا فرمایئے اپنے کرم سے
مرے مولیٰ جو دل کا مدعا ہے

یہی سرکار فیض آثار ہے وہ
جہاں سے فیض کا دریا بہا ہے

یہیں سے پاتے ہیں سب اپنے مطلب
ہر اک کے واسطے یہ در کھلا ہے

بہ ہر لحظہ بہ ہر ساعت بہ ہردم
در سرکار فیض آثار وا ہے

نہیں تقسیم میں تفریق کچھ بھی
کہ دشمن بھی یہیں کا کہہ رہا ہے

www.alahazratnetwork.org

یہ وہ در ہے ہوا ہے وہ بھی حاضر — جو اس سرکار کا دشمن چھپا ہے
سلام روستائی بے غرض نیست — وہ کیا تعظیم کو حاضر ہوا ہے
عقیدے میں تو اس کے شرک ہے یہ — دکھانے کو تقیہ کر لیا ہے
جلا ایمان سے ہوتی ہے دل پر — وہ اندھا شیشہ ہے جو بے جلا ہے
نہیں شیشہ نہیں وہ دل تو جس پر — خدا نے ختم فرما دی توا ہے
نہ ٹھہرے مطر حق کی بوند جس پر — لہابی کیا ہے اک چکنا گھڑا ہے
بہت بد فرقے پیدا ہو چکے ہیں — سبھی نے ایک نیا مذہب گھڑا ہے
جو مذہب اہل سنت کے علاوہ — بنا ہے وہ جہنم کا گھڑا ہے
جماعت پر ید رحمت ہے حق کا — جدا فرقہ جہنم میں گرا ہے
ہے ان میں ایک فرقہ سب سے بدتر — جسے شرک ازا مور عامہ ہے
نہیں جس سے موجبہ کوئی خالی — کوئی بھی اس کی زد سے بچ سکا ہے
ہر اک اس شرک سے ٹھہرا جو مشرک — جو ہے یا ہوگا یا آگے ہوا ہے
صحابہ خود نبی بلکہ خود اللہ — سبھی پر حکم شرک اس نے جڑا ہے
جسے بدعت کی لت اتنی پڑی ہے — کہ سنت کو بھی بدعت بولتا ہے
مئے بدعت سے ہے سرشار ایسا — کہ سب کچھ اس کو بدعت سوجھتا ہے
تھی اتنی تند مئے جس کے نشے میں — کہ خود اپنا ہی بھولا ہوا ہے
یہ خود ہے بدعتی مشرک یقیناً — مگر سنی کو بدعی جانتا ہے
ہیں اس کے شرک و بدعت اہلے گہلے — سراپا جن میں خود ڈوبا ہوا ہے
یہ ایسا اس کا حکم شرک و بدعت — اسے ساون کے اندھے کا ہرا ہے
ہے سنی آئینہ جو اس نے دیکھا — نظر اپنا ہی چہرہ آ گیا ہے
اسے من ابتدع تو رہ گیا یاد — مگر من سن یہ بھولا ہوا ہے

www.alahazratnetwork.org

خود اپنے فتووں سے آپ ہے مشرک ۔۔۔ نہ بس مشرک ہی یہ مشرک جنا ہے
نہیں باپ ہی مشرک کہ جد بھی ۔۔۔ اور اس کا جد جہاں تک سلسلہ ہے
کھلی تنقیصیں محبوبان حق کی ۔۔۔ یہ فرقہ برملا کرتا رہا ہے
کھلی توہین کی ہے خود خدا کی ۔۔۔ کہ اس کو کذب پر قادر کیا ہے
بہ ممکن ہی کہا بلکہ یہاں تک ۔۔۔ بڑھا ہے یہ واقع کہہ گیا ہے
نہ بس اک کذب پر ہی اس نے بس کی ۔۔۔ کہ جہل و ظلم و سرقہ بھی کہا ہے
تمہیں حق نے دیئے ہیں وہ فضائل ۔۔۔ کہ شرکت ان میں ہو جانا روا ہے
مماثل ہو نہیں سکتا تمہارا ۔۔۔ تمہیں وہ فضل کل رب نے دیا ہے
تمہاری بے مثالی اس سے ظاہر ۔۔۔ کہ محبوب خدا تم کو کیا ہے
محبّ کیا چاہتا ہے مثل محبوب ۔۔۔ محبّ تو بے مثالی چاہتا ہے
مگر یہ فرقہ محبوبِ خدا کے ۔۔۔ کروروں مثل ممکن مانتا ہے
یونہی ختم نبوت کا ہے مانع ۔۔۔ شفاعت سے بھی منکر ہو گیا ہے
مسلمانوں کے ڈر سے لفظ مانے ۔۔۔ مگر مضے کا مانع برملا ہے
جو معنی ان کے ماثور اب تک ۔۔۔ صراحۃً سے انہیں رد کر رہا ہے
کہاں تک میں ظلم اس کے گناؤں ۔۔۔ کہاں تک میں گنوں کیا کیا بکا ہے
نفی جس علم کی سرکار سے کی ۔۔۔ اسی کو نص سے شیطاں کر دیا ہے
محیط ارض کا شیطان کو جب ۔۔۔ یہ نص سے علم ثابت مانتا ہے
شریک ابلیس کو کرتا ہے حق کا ۔۔۔ کہ شیطاں ہی کو یہ حق جانتا ہے
وہ کچھ مانے بہر صورت وہ خود ہی ۔۔۔ بڑا مشرک بحکم خود بنا ہے
مجانین و صبی حیواں بہائم ۔۔۔ یہ ان سب کے لئے بھی مانتا ہے
نبی غیر نبی میں فرق پوچھا ۔۔۔ بتاؤ ان میں ان میں فرق کیا ہے

www.alahazratnetwork.org

انہیں جیسا بتایا علمِ اقدس — کہا ہے بعض میں تخصیص کیا ہے
نفی شہ سے بوجہ شرک کی بھی — مگر پھر بھی اسی میں مبتلا ہے
جو قسمت میں لکھا کیوں نہ ہوتا — کہیں تقدیر کا لکھا مٹا ہے
کریں لاکھوں جتن ہوتا ہے وہ ہی — وہی ہو گا جو قسمت میں بدا ہے
خیال خر میں استغراق سے بد — جو تعظیم نبی کو جانتا ہے
اگر اس کو کوئی اتنا کہے گا — کہ وہ انساں نہیں خاصا گدھا ہے
بکھر جائیں گے اس پر کیسا کیسا — جنہیں تہذیب نو کا ادعا ہے
بیان عیب دشمن نعت ہی ہے — کہ قرآں میں بھی تو تبت یدا ہے
ضیائے کعبہ سے روشن ہیں آنکھیں — منور قلب کیسا ہو گیا ہے
ہماری حاضری نور علیٰ نور — کہ بعد حج ہمیں حاضر کیا ہے
ضیائے روضہ کا عالم کہوں کیا — کہ وہ تو نور کعبہ سے سوا ہے
یہاں محبوب رب ہے جلوہ آرا — وہاں بس اک تجلی کی ضیا ہے
ہے یہ تو وصل سے سرسبز دل شاد — وہ نار ہجر سے دل سوختا ہے
مہ و خور بھیک پاتے ہیں یہاں سے — ضیائے روضہ کا کہنا ہی کیا ہے
فضائے طیبہ کے قربان جاؤں — نسیم خلد ہی جس کی ہوا ہے
خفیف و خوش مزا بے مثل پانی — کہیں دنیا میں ایسا کب پیا ہے
زمین پاک وہ جس کو خدا نے — کتاب اللہ میں ارض اللہ کہا ہے
ہمیں تو طیبہ ہے جنت سے بڑھ کر — جہاں محبوب حق جلوہ نما ہے
قدم ہم جیسوں کے اس سر زمیں پر — کرم سرکار کا ہے اور کیا ہے
وطن کی ہر سہانی صبح نوریؔ — یہاں کی شام غربت پر فدا ہے

www.alahazratnetwork.org

ثنا جس کی ثنائے کبریا ہے

مئے محبوب سے سرشار کردے ؎ اویس قرنی کو جیسا کیا ہے

گما دے اپنی الفت میں کچھ ایسا ؎ نہ پاؤں میں میں جو بے بقا ہے

پلا دے مئے کہ غفلت دور کر دے ؎ مجھے دنیا نے غافل کر دیا ہے

عطا فرما دے ساقی جام نوری ؎ لبالب جو چہیتوں کو دیا ہے

ثنا لکھنی ہے محبوب خدا کی ؎ خدا ہی جن کی عظمت جانتا ہے

میں تیرے فیض سے کچھ لکھ سکوں گا ؎ میں کیا ہوں اور مرا یارا ہی کیا ہے

سنا اے بلبل باغ مدینہ ؎ ترانہ اور دل یہ چاہتا ہے

سنا نوریؔ غزل اس کی ثنا میں
ثنا جس کی ثنائے کبریا ہے

www.alahazratnetwork.org

خدا بھاتی تری ہر ہر ادا ہے

حقیقت آپ کی حق جانتا ہے — وہ وہم و فہم سے آقا ورا ہے
کچھ ایسا آپ کو حق نے کیا ہے — کہ خود وہ آپ کا طالب ہوا ہے
بلند اتنا تجھے حق نے کیا ہے — کہ عرش حق بھی تیرے زیرپا ہے
جو اوروں کے علو کی انتہا ہے — وہ سرکاری علو کی ابتدا ہے
خدا کی ذات تک تو ہی رسا ہے — کسی کا بھی یہ عالی مرتبہ ہے
نہ ہے تم سا نہ کوئی ہو گا آگے — نہ اے آقا کوئی تم سا ہوا ہے
ملائک میں رسل میں انبیاء میں — کوئی عرش علا تک بھی گیا ہے
تعالیٰ اللہ تیری شان عالی — جلالت شان کی کیا انتہا ہے
نکالی زورق خورشید ڈوبی — اشارے سے قمر ٹکڑے کیا ہے
تمہیں ہو دوسرا میں سب سے بالا — بس اک اللہ ہی تم سے سوا ہے
تری صورت سے ہے حق آشکارا — خدا بھاتی تیری ہر ہر ادا ہے
نہیں ہو سکتا تجھ سے کوئی باہر — کہ تو ہی مبتدا و منتہا ہے
تو ہے نور خدا پھر سایہ کیسا — کہیں بھی نور کا سایہ پڑا ہے
تو ہے ظل خدا واللہ ، باللہ — کہیں سایہ کا بھی سایہ پڑا ہے
زمین پر تیرا سایہ کیسے پڑتا — ترا منسوب ارفع دائما ہے
خدا کا فضل اعظم آپ پر ہے — سکھا سب کچھ حق نے تمہیں دیا ہے
نہ منت تم پہ استادوں کی رکھی — تمہارا امی ہونا معجزہ ہے
ہتھیلی کی طرح پیش نظر ہے — ہوا جو ہو گا جو کچھ ہو رہا ہے
نہ کوئی راز پوشیدہ تم سے — نہ کوئی راز پوشیدہ رہا ہے
چھپا تم سے رہے کیونکر کوئی راز — خدا بھی تو نہیں تم سے چھپا ہے

www.alahazratnetwork.org

مسلط غیب پر تو کیوں نہ ہوتا ‌ ‌ ‌ نبی و مجتبیٰ و مرتضےٰ ہے
تری مرضی رضائے حق ہے مولیٰ ‌ ‌ ‌ رضائے حق تری مرضی شہا ہے
گذر تیرا ہوا جس گلی سے ‌ ‌ ‌ تری خوشبو سے ہر ذرہ بسا ہے
درودیں تم پر حق کی ہوں ہمیشہ ‌ ‌ ‌ ہماری حق سے ہر دم یہ دعا ہے
درود اس پر ہو جس پر حق درودیں ‌ ‌ ‌ بہر لحظہ بہ ہر دم بھیجتا ہے
سلام اس پر جو ہے مطلوب رب کا ‌ ‌ ‌ سلام اس پر جو محبوب خدا ہے
سلام اس پر یہ بحر و بر ہیں جس کے ‌ ‌ ‌ سلام اس پر جو شاہ دوسرا ہے
جس آقا کے ملائک ہیں سلامی ‌ ‌ ‌ جو شاہ کرسی و عرش و علا ہے
خدا کی سلطنت کا جو ہے دولہا ‌ ‌ ‌ سلام اس پر جو رحمت کا بنا ہے
جسے سنگ و شجر تسلیمیں کرتے ‌ ‌ ‌ سلام اس پر جو ایسا بادشاہ ہے
سلام اس پر جو اول ہے رسل کا ‌ ‌ ‌ سلام اس پر جو ختم الانبیاء ہے
سلام اول کا اول پر ہمیشہ ‌ ‌ ‌ سلام باقی ہو جب تک بقا ہے
سلام آخر کا آخر پر ہو دائم ‌ ‌ ‌ نہ بس عالم ہی تک جس کو فنا ہے
سلام ظاہر و باطن ہو اس پر ‌ ‌ ‌ جو ظاہر ہو کے باطن ہو گیا
سلام اے جان رحمت ، کان نعمت ‌ ‌ ‌ سلام اے کہ وہ شان حق نما ہے
رہے جلوہ تمہارا دل کے اندر ‌ ‌ ‌ مرے پیارے یہ دل کا مدعا ہے
رہے پیش نظر وہ روئے انور ‌ ‌ ‌ ترستی آنکھوں کی یہ التجا ہے
شراب دید سے دل شاد کیجے ‌ ‌ ‌ ہمارے درد کی یہ ہی دوا ہے
یہیں ہے بے ٹھکانوں کا ٹھکانہ ‌ ‌ ‌ یہیں شاہ و گدا سب کا ٹھیا ہے
دم آخر تو آ جا جان عیسیٰ ‌ ‌ ‌ ہیں ساقط نبضیں گھنگر بولتا ہے
دم آخر چلے آؤ خدارا ‌ ‌ ‌ دکھا دو مرنے والا جی رہا ہے

www.alahazratnetwork.org

ترے قدموں میں جس کو موت آئے — حیات جاوداں اس کی قضا ہے
ہٹا دیجئے رخ انور سے گیسو — اندھیرا قبر کا کالی بلا ہے
سنگھا دیجئے ہمیں وہ زلف مشکیں — صفت میں جس کی واللیل اور سجیٰ ہے
دکھا دیجئے شہا پر نور چہرہ — صفت میں جس کی والشمس اور ضحی ہے
ترے قرباں اے زلف معنبر — ہمارے سر ہجوم بد بلا ہے
مرے سر سے بلائیں دور فرما — بلاؤں میں بندہ مبتلا ہے
نحیف و ناتواں سرکار ہیں ہم — بہت صبر آزما یہ ابتلا ہے
پریشان ہوں پریشانی کرو دور — بلاؤں میں یہ بندہ مبتلا ہے
نہ کیجئے دور اپنے در سے ہم کو — پڑا رہنے دو جو در پر پڑا ہے
شہید کربلا کا صدقہ دے دو — تو شہا دافع کرب و بلا ہے
پریشان ہوں پریشانی کرو دور — پریشاں سا پریشاں دل مرا ہے
پریشانی وطن کی یاد کے — پریشاں دل ابھی سے ہو رہا ہے
پریشانی ہے گوناگوں وطن میں — پریشاں ان کو فرما دو تو کیا ہے
یہاں کیوں کر نہ دل آرام پائے — جہاں آرام جان و دل مرا ہے
میں گھر جاؤں تو ان میں گھر نہ جاؤں — یہاں بس یہ تفکر ہو رہا ہے
رموز مصلحت سرکار جانیں — اگر واپس ہی فرمانا بھلا ہے
مگر اتنی گزارش کی اجازت — یہ بندہ دست بستہ چاہتا ہے
ہمیں پھر اپنے قدموں میں بلانا — یہی مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے
کہ پھر سرکار کے قدموں میں لائے — یہیں پر مرنے جینے میں مزا ہے
قیامت ہے قیامت ہے قیامت — جدھر دیکھو ادھر محشر بپا ہے
زمیں تانبے کی ہے سورج سروں پر — تپش سے بھیجا سر میں کھولتا ہے

www.alahazratnetwork.org

ذرا سا بھی نہیں سایہ کہیں پر — عرق اتنا بہا دریا بہا ہے
زبانیں سوکھی ہیں کانٹے جمے ہیں — عطش سے حال ابتر ہو رہا ہے
کلیجے منہ کو آئے دم گھٹے ہیں — الٹ کر دل گلے میں آ رہا ہے
سراپا کوئی تو غرق عرق ہے — کسی کے منہ تک آ کے رہ گیا ہے
تڑپتا ہے کوئی بے چین ہو کر — کوئی گر کر زمیں پر لوٹتا ہے
مثال ماہی بے آب کوئی — کوئی جل کر کباب سوختہ ہے
عجب ہی کس مپرسی کا ہے عالم — جسے دیکھو بھڑکتا بھاگتا ہے
زن و شو میں نہیں باقی تعارف — نہ بھائی بھائی کو پہچانتا ہے
نہ کوئی آج حامی ہے نہ یاور — کہیں کس سے ایسا ماجرا ہے
برے احوال ہیں اس روز اف اف — بہت اہوال یہ کا سامنا ہے
کوئی ہانپے کوئی کانپے کراہے — کوئی روتا کوئی چلا رہا ہے
ہے داروگیر کا ہنگامہ برپا — بہت سخت آفتوں کا سامنا ہے
رسل بھی نفسی نفسی کہہ رہے ہیں — حمایت کا کسے اب آسرا ہے
بندھے کی آس اپنی بعد ہر یاس — اسی سے جو ہمارا آسرا ہے
اسی کے پاس سب پہنچے گے آخر — وہ جس کا نام نامی مصطفیٰ ہے
شفاعت کا اسی کے سر ہے سہرا — وہ اس بزم کا دولہا بنا ہے
چلو اے عاصیو کیوں کڑھ رہے ہو — وہ محبوب خدا جلوہ نما ہے
ملول اے غم زدو تم کس لئے ہو — وہ پیارا مصطفےٰ جب غمزدہ ہے
سنیں کے سننے والے اذھبو کے — زبان پاک پر انا لھا ہے
مظالم کر لیں جتنے ہوویں ظالم — نہ کر غم نوری کہ اپنا بھی خدا ہے

www.alahazratnetwork.org

یہ پھل پھول لگنا تمہاری عطا ہے

دلوں کو یہی زندگی بخشتا ہے ترا درد الفت ہی دل کی دوا ہے

گلستان دنیا کا کیا ذکر آقا کہ طوطی ترا سدرہ پر بولتا ہے

مریض معاصی کو لے چل مدینہ مدینہ ہی عصیاں کا دارالشفا ہے

جو واصل ہے تم تک تو واصل ہے حق تک جو تم سے پھرا ہے وہ حق سے پھرا ہے

نماز اور روزے زکوٰۃ اور حج سب ہیں مقبول سب جب تمہاری ولا ہے

عمل سے اکارت تمہارے عدو کے کہ ارشاد ربی جعلنا ھبا ہے

محبت تمہاری، محبت خدا کی عداوت تمہاری خدا سے دغا ہے

وہ کیسی ہی جھیلے مشقت ادا میں ادا کچھ نہیں ہے وہ سب کچھ قضا ہے

محبت تمہاری ہے ایمان کی جاں اگر یہ نہیں تو ایماں ہوا ہے

کرے لاکھ دعوائے ایمان دشمن منافق کا دعوائے ایماں دغا ہے

خدا پر بھی ایماں اسی کو ہے حاصل جسے جان ایمان تجھ سے ولا ہے

خدا کے یہاں ہے سرا فراز اتنا تری بارگاہ میں جو جتنا جھکا ہے

اغثنا حبیب الالٰہ اغثنا تباہی میں بیڑا ہمارا پھنسا ہے

یہ سچ ہے بد اعمالیوں ہی نے اپنی ہمیں روز بدیہ دکھایا شہا ہے

بہت نام لیوا ہوئے قتل و غارت خبر کیا نہیں تم سے کیا کچھ چھپا ہے

تصور میں بھی نہ تھے جو وہ مظالم ہوئے اور ابھی تک وہی سلسلہ ہے

نہ دیکھا تھا جو چشم گردوں نے اب تک ترے بندوں نے وہ ستم اب سہا ہے

چھنے مال و دولت ہوئے قتل و غارت ہزاروں کا ناموس لوٹا گیا ہے

لکھو کھا گئے ٹھنڈے سفاکیوں سے مگر ظالم اب تک بھی گرما رہا ہے

جو حق چاہتا ہے یہ وہ چاہتے ہیں جو یہ چاہتے ہیں وہ حق چاہتا ہے

www.alahazratnetwork.org

مگر مولیٰ اب تو سزا پا چکے ہم
کرم کیجئے اب یہی التجا ہے

نکو کار بندے ہی کیا ہیں تمہارے
یہ بدکار بھی آپ ہی کا شہا ہے

نہ کیجئے نظر اس کی بدکاریوں پر
کرم کیجئے جو شعار آپ کا ہے

جو پہلے تھے آقا آج غلام ٹھہرے
غلام اپنے آقا کا آقا بنا ہے

وما ینطق عن ھوی سے ہے روشن
زبان مقدس پہ حق بولتا ہے

انہیں کی رسائی ہے ذات خدا تک
سوا ان کے کوئی بھی اس تک رسا ہے

دو عالم کو کردوں میں اس سر پہ صدقے
نثار مدینہ جو سر ہو چکا ہے

اگرچہ ہے مکہ کی عظمت مسلم
مگر میرا دل طیبہ ہی پر فدا ہے

ہے معراج قسمت حضور ہی یہاں کی
ہمیں آپ کا روضہ عرش علا ہے

نکو کار ہے آپ کا، بد ہے کس کا
وہ بھی آپ کا ہے جو بد ہے برا ہے

کہاں تک سہیں ہم مخالف کے طعنے
خبر لیجئے وقت صبر آزما ہے

مقدر کے تم ہو مقدر ہمارا
جو مرضی تمہاری ہے وہ قدر و قضا ہے

خدا کی جو مرضی وہ مرضی تمہاری
جو مرضی تمہاری خدا کی رضا ہے

ہے اللہ کے ہاتھ میں ہاتھ اس کا
ترے ہاتھ میں ہاتھ جس نے دیا ہے

انا قاسم سے ہے روشن جہاں میں
جسے جو ملا وہ تمہارا دیا ہے

حبیب خدا ہے یہاں جلوہ فرما
یہ گنبد نہیں برج عرش خدا ہے

بتقدیر قادر مقدر وہ پایا
کہ مرضی ہی گویا قدر اور قضا ہے

یہاں بھیک لینے نہ کیوں آئے دنیا
شہنشاہ عالم کی دولت سرا ہے

خدا ہی کی قدر اس نے ہرگز نہ جانی
ترے رتبے میں جس کو چون و چرا ہے

نہ اہل نظر کا بنے سجدہ گہ کیوں
جہاں نقش پائے حبیب خدا ہے

اس در کا محتاج ہے سارا عالم
اسی در سے پلٹا ملے گا پلا ہے

www.alahazratnetwork.org

یہ کون و مکاں ، یہ زمین و زماں سب
بنے تیری خاطر تو وجہ بنا ہے

بنایا تجھے ایسا خالق نے تیرے
کہ ذات خدا کا تو ہی آئینہ ہے

بنایا تمہیں اپنا مظہر خدا نے
جہانوں کو مظہر تمہارا کیا ہے

یہ چاہت ہے محبوب تیری خدا کو
جو تو چاہے وہ بھی وہی چاہتا ہے

کچھ ایسا سنوارا ہے تجھ کو خدا نے
کہ تو ہی خدائی کا دولہا بنا ہے

تمہارے ہی دم کی ہیں ساری بہاریں
تمہارے ہی دم سے یہ نشوو نما ہے

تمہارا ہی رنگ اور تمہاری ہی بو تو
ہے ان پھولوں میں ورنہ پھر اور کیا ہے

چمن ہونا سیراب و شاداب ہونا
یہ پھل پھول لگنا تمہاری عطا ہے

اسی دم سے آباد سارے جہاں ہیں
اسی دم سے سارا وجود بنا ہے

ہے زیر نگیں تیرے ملک الٰہی
تو ہی شاہ والائے قصر دنیٰ ہے

تو وہ تاجور ہے کہ تاج رفعنا
ترے فرق اقدس پہ حق نے دھرا ہے

مہ و خور چمکتے دمکتے ہی یہ ہیں
یہ تیری چمک ہے یہ تیری ضیا ہے

ستاروں کی آنکھوں میں ہے نور کس کا
تمہاری چمک ہے تمہاری ضیا ہے

www.alahazratnetwotk.org

حضور مفتیءاعظم ھند علیہ الرحمہ ایک نظر میں

ولادت:۔

۲۲ ذی الحجہ ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۸۹۲ء بروز دوشنبہ

وطن مالوف:۔

محلّہ سوداگران بریلی شریف (انڈیا)

اسم گرامی:۔

تاریخی پیدائشی نام محمد ہے اور بحسب خواب آل الرحمٰن اور بحکم مرشد ابوالبرکات محی الدین جیلانی عرف مصطفٰے رضا ہوا۔

القاب و تخلص:۔

www.alahazratnetwork.org

مفتی اعظم ہند، مفتی عالم، مفتیء اعظم، تاجدار اہلسنت، شہنشاہ، مظہر غوث اعظم، پرتو اعلیٰ حضرت جیسے آپ کو القاب ملے اور تخلص نوریؔ تھا۔

حسب و نسب:۔

نسباً پٹھان مسلکاً حنفی اور مشرباً قادری تھے۔

بیعت و خلافت:۔

شیخ کامل سیدنا ابوالحسین احمد نوری مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۳۱۱ھ کو صرف چھ ماہ کی عمر میں داخل سلسلہ فرمایا اور تمام سلاسل کی خلافت بھی عطا فرمائی اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی سے بھی آپ کو اجازت وخلافت حاصل تھی۔

تسمیہ خوانی:۔

۱۳۱۴ھ میں ہوئی۔

سلسلہ تعلیم:۔

جب سخن آموزی کی منزل عبور کر چکے تو آپ کو مرکز اہلسنت دار العلوم منظر اسلام میں داخل کر دیا گیا۔

ختم قرآن پاک:۔

آپ کے برادر اکبر حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں صاحب علیہ الرحمہ نے صرف تین سال میں تلاوت قرآن کی تکمیل کرادی۔

درسیات:۔

استاذ الاساتذہ حضرت مولانا رحم الٰہی صاحب منگلوری و حضرت مولانا بشیر احمد صاحب علی گڑھی وغیرہم سے باقاعدہ درسیات کی تکمیل فرمائی۔

فراغت:۔

۱۸ سال کی عمر میں آپ نے جملہ علوم عقلیہ وفنون نقلیہ پر عبور حاصل کرلیا۔

اعلان ولایت:۔

www.alahazratnetwork.org

۱۳۱۹ھ بزبان اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ

درس و تدریس:۔

فراغت تعلیم کے بعد آپ دار العلوم منظر اسلام میں مسند تدریس پر بھی فائز ہوئے۔

پہلا فتویٰ:۔

۱۳۲۸ھ مطابق ۱۹۱۰ء بعمر ۱۸ سال آپ نے سب سے پہلا فتویٰ مسئلہ رضاعت کا تحریر فرمایا۔

فتویٰ نویسی:۔

۷۲ سال تک مسلسل بے لوث فتویٰ نویسی کا کام انجام دیا۔

تاریخی فتویٰ:۔

آپ کا تاریخی فتویٰ رویت ہلال سے متعلق ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔

فتاویٰ جات:۔

مختلف مسائل پر ایک لاکھ سے زائد محققانہ فتاویٰ آپ کے قلم سے صادر ہوئے۔

عقد مسنون:۔

حضرت مولانا محمد رضا خاں صاحب برادر خورد حضور اعلیٰ حضرت قدس سرہما کی اکلوتی صاحبزادی کے ساتھ ہوا جو ۱۶ جمادی الاٰخرہ ۱۴۰۵ھ/1985ء کو وصال فرماگئیں علیہا الرحمہ۔

اولاد:۔

ایک صاحبزادے حضرت محمد انوار رضا علیہ الرحمہ (جو پانچ سال کی عمر میں وصال فرما گئے تھے) اور دس صاحبزادیاں ہوئیں چار سال وصال فرماگئیں اور چھ بقید حیات ہیں۔

تلامذہ:۔

آپ کے چند تلامذہ آج بھی بقید حیات ہیں اور برصغیر انڈو پاک میں دین متین کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

پہلا حج:۔

۱۳۲۳ھ/1905ء ہمراہ والد ماجد قدس سرہ

دوسرا حج:۔

۱۳۶۴ھ/1945ء میں ادا کیا (اس سن تک فوٹو کی قید نہیں تھی)

تیسرا حج:۔

۱۳۹۱ھ/1971ء میں مع اہلیہ محترمہ علیہا الرحمۃ بغیر فوٹو ادا کیا جو ایک تاریخی حج تھا۔

علم و فضل:۔

مفتیٔ اعظم علم ظاہر و باطن کے دریائے ذخار تھے جزئیات پر کافی عبور تھا اور فتویٰ نویسی ان کا آبائی ورثہ، مختصر یہ کہ وہ مجمع البحرین تھے اور علم و عرفان کے سنگم۔

شباہت:۔

سرکار مفتی اعظم ہند صورتاً اپنے والد ماجد فاضل بریلوی قدس سرہ کے بہت مشابہ تھے اور سیرتاً بھی ان کو دیکھو تو اعلیٰ حضرت کو دیکھو ان کے تقویٰ وطہارت وتقدیس میں جلوۂ غوث اعظم نظر آتا تھا۔

نقش سراپا:۔

قد میانہ، چہرہ گول پرنور، آنکھیں بڑی بڑی کالی چمکدار بھنویں گنجان، پلکیں گھنی سفید ہالہ نما، رنگت سرخی مائل سفید گندمی، پتلے لب، چھوٹے دانت، ناک متوسط قدرے اٹھی ہوئی، کان متناسب قدرے دراز، رخسار بھرے گداز روشن، سر بڑا گول پیشانی کشادہ بلند، داڑھی گھنی سفید، مونچھ نہ بہت پست نہ اٹھی ہوئی، گردن معتدل، سینہ فراخ، ہاتھ لمبے، انگلیاں موزوں ہتھیلیاں بھری گداز، کلائیاں چوڑی، پاؤں متوسط، ایڑیاں گول، نحیف بدن۔

دورہ تبلیغ:۔

حضور مفتیء اعظم ہند قدس سرہ نے مدھیہ پردیش، جبل پور، اجمیر مقدس، رتلام، جاورہ، اندور، ناگپور۔ ٹیکم گڑھ، بمبئی، دہلی، کانپور، لکھنو، بھوالی، نینی تال، الہ آباد، گجرات اور یوپی، بہار بنگال وغیرہ کے اکثر مقامات کا دورہ فرمایا۔

www.alahazratnetwork.org

خدمت خلق:۔

بلا تفریق مذہب وملت بے لوث لاکھوں تعویذ لکھ کر خدمت خلق کرتے رہے۔

رشد وھدایت:۔

آپ کے دست حق پر سینکڑوں غیر مسلم مشرف باسلام ہوئے اور ہزاروں بدعقیدہ دولت ایمان سے مالا مال ہوئے نیز ۱۹۲۳ میں متھرا ضلع میں فتنہ ارتداد کو روکا، آگرہ میں آریہ کا مقابلہ کیا، اور ۱۳۴۳ھ/1924ء میں سردھانند کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ آل انڈیا سنی کانفرنس میں بھی تاریخ ساز کردار انجام دیا

شان تواضع:۔

دستخط میں ہمیشہ فقیر مصطفےٰ رضا قادری غفرلہ لکھتے خان نہیں

کشف و کرامت:۔

آپ کی بیشمار کرامتیں ہیں سب سے بڑی کرامت قرآن پاک وسنت رسول کی پیروی ہے۔

تعداد مریدین:۔

ہندو پاک کے علاوہ حجاز مقدس مصر، عراق، انگلستان، افریقہ، امریکہ، ترکستان، افغانستان وغیرہ کے بڑے بڑے علماء مشائخ بھی آپ کے مریدین میں شامل ہیں اور مریدین کی تعداد ایک کروڑ سے بھی زائد ہے جو نوری رجسٹر سے ظاہر ہے۔

خلفاء:۔

آپ کے خلفاء کی تعداد اتنی ہے جتنی کہ دوسرے بڑے بڑے پیروں کے مریدوں کی تعداد نہیں ہوتی ہے۔

شعر و شاعری:۔

آپ کی نعتیہ شاعری بھی خاندانی وراثت ہے جو اخلاص ومحبت اور عشق رسول ﷺ میں ڈوبی ہوئی ہے۔آپ کا مکمل دیوان "سامانِ بخشش" کے نام سے مقبول خاص عام ہے۔

www.alahazratnetwork.org

تصنیفات:۔

تقریباً پچاس سے زائد مختلف موضوعات پر آپ کی تصنیفات کا ایک گراں قدر ذخیرہ موجود ہے ان میں فتاویٰ مصطفویہ مکمل دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

یادگار:۔

دار العلوم مظہر اسلام اور منظر اسلام نیز ایک مدرسہ واقع سٹی وغیرہ کی کار کردگیآپ کی زندہ یادگار رہے۔

خصوصیات:۔

آپ نے ہمیشہ سید کا احترام کیا، عورتوں کو کبھی بے پردہ نہ دیکھا نے شرع کو سخت فضیحت، نصیحت کرتے، تاحیات نماز کا بے حد خیال رکھا حتیٰ کہ ٹرین وبس چھوڑ دی اور نماز ادا فرمائی، ہر نماز مسجد میں باجماعت ادا کی، تہجد میں

رجال الغیب کی امامت فرمائی، سردی میں بھی وضو کیا، کھڑے ہو کر نماز پڑھی، تقویٰ لاجواب، فتویٰ باصواب تھا، آپ بے مثال مہماں نوازی فرماتے، غرضیکہ وہ پیدائشی ولی کامل تھے۔

لباس:۔

عمامہ زیادہ تر سفید بادامی، کرتا کلی دار، پائجامہ علی گڑھ، جبہ وصدری ٹوپی دوپلی کڑھی ہوئی، جوتا ناگرہ، چھڑی سینگ کی یا لکڑی کی۔

غذا:۔

چپاتی، شوربہ، فیرنی، رائتہ، لہسن کی چٹنی، کڑھی، چائے زیادہ گرم اور میٹھی اور پانی خوب ٹھنڈا استعمال فرماتے تھے۔

جلال حق:۔

ان کی بے مثال پرہیزگاری اور حق گوئی کا ایسا رعب وجلال تھا کہ حکومت ہند وسعودی عرب ہمیشہ گھبراتی رہی، قانون جہاں بدلتے رہے باطل سرنگوں رہا۔

www.alahazratnetwork.org

وصال:۔

بعمر ۹۲ سال ۱۴ محرم ۱۴۰۲ھ 12 نومبر 1981ء شب پنجشنبہ ایک بجکر چالیس منٹ پر ہوا۔

شیخ المشائخ اور عظیم الشان سے سن ولادت ورحلت نکلتی ہے

۱۸۹۲ء ۱۴۰۲ھ